وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡآنَ لِلذِّكۡرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

26

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ہوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب دوبارہ 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق از سرِ نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔

اس کارِ خیر میں دیگر افراد کے علاوہ مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ، مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرم انتصار احمد صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

قبل ازیں پچیس پارہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اب الحمدللہ چھبیسواں پارہ بھی تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یو کے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصاراللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصاراللہ برطانیہ

دسمبر 2021ء

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتٌّ وَّ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّ اَرْبَعَةُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ الْاَحْقَاف مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 36 آیات اور 4 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

حٰ	مٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ
حَمِید: صاحبِ حمد	مَجِید: صاحبِ مجد	اتارا جانا	کتاب	سے	اللہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا

حٰمٓ ② تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ③

حَمِید مَجِید: صاحبِ حمد، صاحبِ مجد۔ اس کتاب کا اتارا جانا کامل غلبہ والے (اور) حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ
نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	جو	ان دونوں کے درمیان

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ

ہم نے نہیں پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
مگر	حق کے ساتھ	اور	میعاد	مقررہ	اور	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا

اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مگر حق کے ساتھ اور ایک مقررہ مدت کے لئے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

عَمَّآ	اُنْذِرُوْا	مُعْرِضُوْنَ	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
اس سے جو	وہ ڈرائے گئے	اعراض کرنے والے	تُو کہہ دے	کیا تم نے دیکھا	جو	تم پکارتے ہو	سے	سوا	اللہ

عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ④ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

وہ اس سے، جس سے انہیں ڈرایا جاتا ہے، اِعراض کرتے ہیں۔ پوچھ : کیا تم نے اُسے دیکھا ہے جسے تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟

اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ	الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ	فِي	السَّمٰوٰتِ
تم مجھے دکھاؤ	کیا	انہوں نے پیدا کیا	سے	زمین	یا	ان کے لئے	شراکت	میں	آسمان (جمع)

اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ

مجھے دکھاؤ تو سہی کہ انہوں نے زمین سے کیا پیدا کیا ہے یا ان کا شریک ہونا محض آسمانوں ہی میں ہے؟

اِيْتُوْنِيْ	بِكِتٰبٍ	مِّنْ	قَبْلِ	هٰذَآ	اَوْ	اَثٰرَةٍ	مِّنْ	عِلْمٍ
تم میرے پاس آؤ	کتاب کے ساتھ	سے	پہلے	اس	یا	دلیل،نشان	سے	علم

اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ

اس سے پہلے کی کوئی کتاب میرے پاس لاؤ یا علم کا کوئی ادنی سا نشان

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	وَ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	يَّدْعُوْا
اگر	تم ہو،تم تھے	سچے (جمع)	اور	کون	زیادہ گمراہ	اس سے جو	وہ پکارتا ہے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝5 وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا

اگر تم سچے ہو۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کے سوا

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مَنْ	لَّا يَسْتَجِيْبُ	لَهٗٓ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ
سے	سوائے	اللہ	جو	وہ جواب نہیں دیتا	اس کے لئے	تک	دن	قیامت

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اُسے پکارتا ہے جو قیامت تک اسے جواب نہیں دے سکتا؟

وَ	هُمْ	عَنْ	دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ	وَ	اِذَا	حُشِرَ	النَّاسُ
اور	وہ	سے	ان کی دعا	بے خبر،غافل (جمع)	اور	جب	وہ اکٹھا کیا گیا	لوگ

وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝6 وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ

اور وہ تو اُن کی پکار ہی سے غافل ہیں۔ اور جب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے

كَانُوْا	لَهُمْ	اَعْدَآءً	وَّ	كَانُوْا	بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ
وہ تھے	ان کے لئے	دشمن (جمع)	اور	وہ تھے	ان کی عبادت سے	انکار کرنے والے

كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝7

تو وہ (مزعومہ معبود) اُن کے دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت کا انکار کردیں گے۔

الَّذِيْنَ	قَالَ	بَيِّنٰتٍ	اٰيٰتُنَا	عَلَيْهِمْ	تُتْلٰى	اِذَا	وَ
وہ لوگ	اس نے کہا	کھلی کھلی	ہماری آیات	ان پر	وہ پڑھی جاتی ہے	جب	اور

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ

اور جب ان پر ہماری کھلی کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ لوگ،

مُّبِيْنٌ	سِحْرٌ	هٰذَا	جَآءَهُمْ	لَمَّا	لِلْحَقِّ	كَفَرُوْا
کھلا کھلا	جادو	یہ	وہ ان کے پاس آیا	جب	حق کا	انہوں نے انکار کیا

كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑧

جنہوں نے حق کا انکار کر دیا جب وہ ان کے پاس آیا، کہتے ہیں یہ تو کھلا جادو ہے۔

افْتَرَيْتُهٗ	اِنِ	قُلْ	افْتَرٰىهُ	يَقُوْلُوْنَ	اَمْ
میں نے اسے گھڑا	اگر	تو کہہ دے	اس نے اسے گھڑ لیا	وہ کہتے ہیں	یا

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ

یا وہ یہ کہتے ہیں کہ اِس نے اُسے افترا کیا ہے؟ تُو کہہ دے اگر میں نے یہ افترا کیا ہوتا

اَعْلَمُ	هُوَ	شَيْـًٔا	اللّٰهِ	مِنَ	لِىْ	تَمْلِكُوْنَ	فَلَا
سب سے زیادہ جاننے والا	وہ	کچھ بھی	اللہ	سے	میرے لئے	تم طاقت رکھتے ہو	پس نہ

فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِىْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ

تو تم اللہ کے مقابل پر مجھے بچانے کی کوئی طاقت نہ رکھتے۔

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنِىْ	شَهِيْدًا	كَفٰى بِهٖ	فِيْهِ	تُفِيْضُوْنَ	بِمَا
تمہارے درمیان	اور	میرے درمیان	گواہ	وہ کافی ہوا	اس میں	تم پڑتے ہو	اس کو جو

بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ؕ

جن باتوں میں تم پڑے ہوئے ہو وہ انہیں سب سے زیادہ جانتا ہے۔ وہ میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ کافی ہے

الرُّسُلِ	مِّنَ	بِدْعًا	كُنْتُ	مَا	قُلْ	الرَّحِيْمُ	الْغَفُوْرُ	هُوَ	وَ
رسول (جمع)	سے	نیا، پہلا	میں تھا	نہیں	تو کہہ دے	بار بار رحم کرنے والا	بہت بخشنے والا	وہ	اور

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑨ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ

اور وہی بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ تُو کہہ دے میں رسولوں میں سے پہلا تو نہیں ہوں

وَ	مَآ	اَدۡرِیۡ	مَا	یُفۡعَلُ	بِیۡ	وَ	لَا	بِکُمۡ
اور	نہیں	میں جانتا ہوں	جو	وہ کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور	نہ	تمہارے ساتھ

وَ مَاۤ اَدۡرِیۡ مَا یُفۡعَلُ بِیۡ وَ لَا بِکُمۡ ؕ

اور میں نہیں جانتا کہ مجھ سے اور تم سے کیا سلوک کیا جائے گا۔

اِنۡ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	یُوۡحٰۤی	اِلَیَّ
نہیں	میں پیروی کرتا ہوں	مگر	جو	وہ وحی کیا جاتا ہے	میری طرف

اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ

میں تو صرف اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کیا جاتا ہے

وَ	مَاۤ	اَنَا	اِلَّا	نَذِیۡرٌ	مُّبِیۡنٌ	قُلۡ	اَرَءَیۡتُمۡ
اور	نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	کھلا کھلا	تو کہہ دے	کیا تم نے دیکھا

وَ مَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۰﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ

اور ایک کھلے کھلے ڈرانے والے کے سوا میں اور کچھ بھی نہیں۔ تو پوچھ کہ کیا تم نے (اس کے نتیجہ پر) غور کیا کہ

اِنۡ	کَانَ	مِنۡ	عِنۡدِ	اللّٰہِ	وَ	کَفَرۡتُمۡ	بِہٖ
اگر	وہ تھا	سے	طرف، پاس	اللہ	اور	تم نے انکار کیا	اس کا

اِنۡ کَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ وَ کَفَرۡتُمۡ بِہٖ

اگر وہ اللہ کی طرف سے ہی ہو اور تم اس کا انکار کر چکے ہو،

وَ	شَہِدَ	شَاہِدٌ	مِّنۡۢ	بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ	عَلٰی	مِثۡلِہٖ	فَاٰمَنَ
اور	اس نے گواہی دی	گواہی دینے والا	سے	بنی اسرائیل	پر	اس کا مثیل	پس وہ ایمان لایا

وَ شَہِدَ شَاہِدٌ مِّنۡۢ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ عَلٰی مِثۡلِہٖ فَاٰمَنَ

حالانکہ بنی اسرائیل میں سے بھی ایک گواہی دینے والے نے اپنے مثیل کے حق میں گواہی دی تھی پس وہ تو ایمان لے آیا

وَ	اسۡتَکۡبَرۡتُمۡ	اِنَّ	اللّٰہَ	لَا یَہۡدِی	الۡقَوۡمَ	الظّٰلِمِیۡنَ
اور	تم نے استکبار کیا	یقیناً	اللہ	وہ ہدایت نہیں دیتا	قوم	ظالم (جمع)

وَ اسۡتَکۡبَرۡتُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۱﴾ ع 1 11 1

اور تم نے استکبار کیا۔ یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَ	قَالَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لِلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَوۡ	كَانَ	خَيۡرًا
اور	اس نے کہا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	ان لوگوں کے متعلق	وہ ایمان لائے	اگر	وہ تھا	بہتر

وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡ كَانَ خَيۡرًا

اوراُن لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اُن کے متعلق کہا جو ایمان لائے کہ اگر یہ اچھی بات ہوتی

مَّا سَبَقُوۡنَاۤ	اِلَيۡهِ	وَ	اِذۡ	لَمۡ يَهۡتَدُوۡا	بِهٖ
وہ ہم پر سبقت نہ لے جاتے	اس کی طرف	اور	جب	انہوں نے ہدایت نہ پائی	اس کے ساتھ

مَّا سَبَقُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ ؕ وَاِذۡ لَمۡ يَهۡتَدُوۡا بِهٖ

تو اسے حاصل کرنے میں یہ ہم پر سبقت نہ لے جاتے۔ اور اب جبکہ وہ ہدایت پانے میں ناکام رہے ہیں

فَسَيَقُوۡلُوۡنَ	هٰذَاۤ	اِفۡكٌ	قَدِيۡمٌ	وَ	مِنۡ قَبۡلِهٖ	كِتٰبُ	مُوۡسٰٓى
پس وہ ضرور کہیں گے	یہ	جھوٹ	پرانا	اور	اس سے پہلے	کتاب	موسیٰ

فَسَيَقُوۡلُوۡنَ هٰذَاۤ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ ﴿12﴾ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰٓى

تو ضرور کہیں گے کہ یہ تو ایک پرانا جھوٹ ہے۔ اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب

اِمَامًا	وَّ	رَحۡمَةً	وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا	عَرَبِيًّا
امام	اور	رحمت	اور	یہ	کتاب	تصدیق کرنے والی	زبان	فصیح و بلیغ، عربی

اِمَامًا وَّرَحۡمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا

ایک رہنما اور رحمت کے طور پر تھی۔ اور یہ ایک تصدیق کرنے والی کتاب ہے جو فصیح و بلیغ زبان میں ہے

لِّيُنۡذِرَ	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	وَ	بُشۡرٰى	لِلۡمُحۡسِنِيۡنَ
تاکہ وہ ڈرائے	وہ لوگ	انہوں نے ظلم کیا	اور	خوشخبری	احسان کرنے والوں کے لئے

لِّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ وَبُشۡرٰى لِلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿13﴾

تاکہ اُن لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا اور بطور خوشخبری ہو اُن کے لئے جو احسان کرنے والے ہیں۔

اِنَّ	الَّذِيۡنَ	قَالُوۡا	رَبُّنَا	اللّٰهُ	ثُمَّ	اسۡتَقَامُوۡا
یقیناً	وہ لوگ	انہوں نے کہا	ہمارا رب	اللہ	پھر	انہوں نے استقامت اختیار کی

اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا اللہ ہمارا ربّ ہے پھر (اس پر) استقامت اختیار کی

فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
پس نہیں	خوف	ان پر	اور	نہ	وہ (جمع)	وہ غمگین ہوں گے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿14﴾

تو نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
یہ لوگ	اصحاب جنت/جنت والے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	جزا	اس کی جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾

یہی اصحاب جنت ہیں۔ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، اُن اعمال کی جزا کے طور پر جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ	وَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا
اور	ہم نے وصیت کی	انسان	اس کے والدین کے متعلق	احسان	اس نے اسے اٹھایا	اس کی ماں	تکلیف

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا

اور ہم نے انسان کو تاکیدی نصیحت کی کہ اپنے والدین سے احسان کرے۔ اسے اس کی ماں نے تکلیف کے ساتھ اٹھائے رکھا

وَّ	وَضَعَتْهُ	كُرْهًا	وَ	حَمْلُهٗ	وَ	فِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ	شَهْرًا
اور	اس نے اسے جنا	تکلیف	اور	اس کا حمل	اور	اس کا دودھ چھڑانا	تیس	مہینے

وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ

اور تکلیف ہی کے ساتھ اُسے جنم دیا۔ اور اُس کے حمل اور دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس مہینے ہے۔

حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَ	بَلَغَ	اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً
یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	اس کی پختگی کی عمر	اور	وہ پہنچا	چالیس	سال

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ

یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی کی عمر کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا

قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْٓ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ
اس نے کہا	اے میرے ربّ	تو مجھے توفیق دے	کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت	وہ جو	تو نے انعام کیا	مجھ پر

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ

تو اس نے کہا اے میرے ربّ! مجھے توفیق عطا کر کہ میں تیری اس نعمت کا شکریہ ادا کرسکوں جو تو نے مجھ پر

وَ	عَلٰی	وَالِدَیَّ	وَ	اَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ
اور	پر، اوپر	میرے ماں باپ	اور	کہ	میں عمل کروں	نیک	تُو اس سے راضی ہوتا ہے

وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

اور میرے والدین پر کی اور ایسے نیک اعمال بجالاؤں جن سے تُو راضی ہو

وَ	اَصْلِحْ	لِیْ	فِیْ	ذُرِّیَّتِیْ	اِنِّیْ	تُبْتُ	اِلَیْكَ
اور	تُو اصلاح کر	میرے لئے	میں	میری ذرّیت/اولاد	یقیناً میں	میں نے رجوع کیا	تیری طرف

وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ

اور میرے لئے میری ذرّیّت کی بھی اصلاح کردے۔ یقیناً میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں

وَ	اِنِّیْ	مِنَ	الْمُسْلِمِیْنَ	اُولٰٓىِٕكَ	الَّذِیْنَ
اور	یقیناً میں	سے	فرمانبرداری کرنے والے	یہ لوگ	وہ لوگ

وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿16﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ

اور بلاشبہ میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں کہ

نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَ	نَتَجَاوَزُ	عَنْ	سَیِّاٰتِهِمْ
ہم قبول کریں گے	ان سے	بہترین	جو	انہوں نے عمل کئے	اور	ہم درگزر کریں گے	سے	ان کی بدیاں

نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ

جو کچھ انہوں نے کیا اس میں سے ہم بہترین اعمال ان کی طرف سے قبول کریں گے اور ان کی بدیوں سے درگزر کریں گے۔

فِیْٓ	اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ	وَعْدَ	الصِّدْقِ	الَّذِیْ	كَانُوْا	یُوْعَدُوْنَ
میں	اصحابِ جنت، جنت والے	وعدہ	سچا	وہ جو	وہ تھے	وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں

فِیْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿17﴾

وہ اصحابِ جنت میں سے ہوں گے۔ یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔

وَ	الَّذِیْ	قَالَ	لِوَالِدَیْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ
اور	وہ جو، جس	اس نے کہا	اس کے ماں باپ سے	اُف	تم دونوں کے لئے

وَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ

اور وہ جس نے اپنے والدین سے کہا افسوس ہے تم دونوں پر۔

اَتَعِدٰنِنِيْٓ	اَنْ اُخْرَجَ	وَ	قَدْ	خَلَتِ	الْقُرُوْنُ	مِنْ قَبْلِيْ
کیاتم دونوں مجھے ڈراتے ہو	کہ میں نکالا جاؤں گا	اور	یقیناً	وہ گذرگئی	قومیں	مجھ سے پہلے

اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ

کیاتم مجھے اس بات سے ڈراتے ہو کہ میں نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے کتنی ہی قومیں گزر چکی ہیں۔

وَ	هُمَا	يَسْتَغِيْثٰنِ	اللّٰهَ	وَيْلَكَ	اٰمِنْ
اور	وہ دونوں	وہ دونوں فریاد کرتے ہیں	اللہ	ہلاکت ہو تجھ پر	تُو ایمان لے آ

وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ

اور اُن دونوں نے اللہ سے فریاد کرتے ہوئے کہا: ہلاکت ہو تجھ پر۔ ایمان لے آ۔

اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ
یقیناً	وعدہ	اللہ	سچا	پس وہ کہتا ہے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلے (جمع)

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿18﴾

یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تب وہ کہنے لگا یہ محض پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ	اُمَمٍ
یہ لوگ	وہ لوگ	وہ صادق آیا	ان کے اوپر، ان پر	فرمان	میں	امتیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ

یہی وہ لوگ ہیں جن پر وہ فرمان صادق آ گیا جو ان سے پہلے

قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ	الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ
یقیناً	وہ گزر گئی	ان سے پہلے	سے	جن	اور	انسان

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ

جن وانس میں سے گزری ہوئی قوموں پر صادق آیا تھا۔

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ	وَ	لِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا
یقیناً وہ	وہ تھے	گھاٹا اٹھانے والے	اور	ہر ایک کے لئے	درجات	اس میں سے جو	انہوں نے عمل کئے

اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿19﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ

یقیناً یہ سب گھاٹا پانے والے لوگ ہیں۔ اور سب کے لئے اس کے مطابق درجات ہیں جو وہ کرتے رہے

وَ	لِيُوَفِّيَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	وَ	هُمْ	لَا يُظْلَمُوْنَ
اور	تا کہ وہ انہیں پورا پورا دے	ان کے اعمال	اور	وہ (جمع)	وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے

وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ⑳

تا کہ (اللہ) ان کے اعمال کی انہیں پوری پوری جزا دے اس حال میں کہ وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى	النَّارِ
اور	دن	وہ پیش کیا جائے گا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	پر، اوپر	آگ

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ط

اور یاد کرو وہ دن جب وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔

اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ	فِيْ	حَيَاتِكُمُ	الدُّنْيَا	وَ	اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا
تم لے چکے ہو	تمہاری عمدہ چیزیں	میں	تمہاری زندگی	دنیوی، دنیا	اور	تم نے فائدہ اٹھایا	اس سے

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ج

تم اپنی سب اچھی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں ہی ختم کر بیٹھے اور ان سے عارضی فائدہ اٹھا چکے۔

فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ
پس آج	تم بدلہ دیئے جاؤ گے	عذاب	ذلت	بسبب اسکے جو	تم تھے	تم تکبر کرتے ہو	میں	زمین

فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ

پس آج کے دن تم ذلّت کا عذاب دیئے جاؤ گے بوجہ اس کے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے تھے

بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْسُقُوْنَ	وَ	اذْكُرْ	اَخَا	عَادٍ
بغیر	حق	اور	بسبب اسکے جو	تم تھے	تم نافرمانی کرتے ہو	اور	تو یاد کر	بھائی	عاد

بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ㉑ ع وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ط ع 2 10 2

اور بوجہ اس کے کہ تم فسق کیا کرتے تھے۔ اور عاد کے بھائی کو یاد کر

اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَ	قَدْ	خَلَتِ	النُّذُرُ
جب	اس نے ڈرایا	اس کی قوم	ٹیلوں کے پاس	اور	یقیناً	وہ گزر گئی	ڈرانے والے/انذار

اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ

جب اس نے اپنی قوم کو ریت کے ٹیلوں کے پاس ڈرایا،

مِنْ	بَيْنِ يَدَيْهِ	وَ	مِنْ	خَلْفِهٖٓ	اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ
سے	اس کے سامنے	اور	سے	اس کے پیچھے	کہ تم عبادت نہ کرو	مگر	اللہ

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

جبکہ اس کے سامنے بھی اور اس سے پہلے بھی بہت سے اِنذار گزر چکے تھے، کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ
یقیناً میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن	بڑا

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿22﴾

یقیناً میں تم پر ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَاْفِكَنَا	عَنْ	اٰلِهَتِنَا
انہوں نے کہا	کیا تو ہمارے پاس آیا	تاکہ تُو ہمیں پھیر دے	سے	ہمارے معبود

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ

انہوں نے کہا کیا تُو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہمیں اپنے معبودوں سے پھرا دے۔

فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ
پس تو ہمارے پاس آ	اس کے ساتھ جو	تو ہم کو ڈراتا ہے	اگر	تو تھا، تو ہے	میں	سچ بولنے والے

فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿23﴾

پس اُسے لے آ جس کا تو ہمیں ڈراوا دیتا ہے اگر تُو سچوں میں سے ہے۔

قَالَ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَ	اُبَلِّغُكُمْ	مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ
اس نے کہا	یقیناً، محض	علم	پاس	اللہ	اور	میں تمہیں پہنچاتا ہوں	جو	میں بھیجا گیا	اس کے ساتھ

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ

اس نے کہا یقیناً علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو تمہیں وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے

وَلٰكِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	عَارِضًا
لیکن میں	میں تمہیں دیکھتا ہوں	قوم	تم جہالت کرتے ہو	پس جب	انہوں نے اسے دیکھا	بادل

وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿24﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

لیکن میں تمہیں ایک بہت جاہل قوم دیکھ رہا ہوں۔ پس جب انہوں نے اسے ایک بادل کی صورت میں دیکھا

مُّسْتَقْبِلَ	اَوْدِيَتِهِمْ	قَالُوْا	هٰذَا	عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا
آتا ہوا، سامنے آنے والا	ان کی وادیاں	انہوں نے کہا	یہ	بادل	ہم پر بارش برسانے والا

مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ

جواُن کی وادیوں کی طرف بڑھ رہا تھا تو کہا یہ ایسا بادل ہے جو ہم پر بارش برسانے والا ہے۔

بَلْ	هُوَ	مَا	اسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ	رِيْحٌ	فِيْهَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
بلکہ	وہ	جو	تم نے جلدی طلب کیا	اس کو	جھکّڑ، ہوا	اس میں	عذاب	دردناک

بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ﴿25﴾

نہیں! بلکہ یہ تو وہی ہے جسے تم جلد مانگا کرتے تھے۔ یہ ایک ایسا جھکّڑ ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔

تُدَمِّرُ	كُلَّ	شَيْءٍ	بِاَمْرِ	رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا
وہ تباہ کرتی ہے	ہر ایک	چیز	حکم کے ساتھ	اس کا ربّ	پس وہ ہو گئے

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا

تباہ کر دیتا ہے ہر چیز کو اپنے ربّ کے حکم سے۔ پس وہ ایسے (تباہ) ہو گئے کہ

لَا يُرٰۤى	اِلَّا	مَسٰكِنُهُمْ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ
وہ دکھائی نہیں دیتا	مگر	ان کے گھر	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	قوم	جرم کرنے والے

لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿26﴾

ان کے گھروں کے سوا کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔ اسی طرح ہم مجرم قوم کو جزا دیا کرتے ہیں۔

وَ	لَقَدْ	مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَاۤ	اِنْ	مَّكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ
اور	یقیناً	ہم نے انہیں تمکنت بخشی	اس میں جو	اگر، نہیں	ہم نے تمہیں تمکنت بخشی	اس میں

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَاۤ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ

اور یقیناً ہم نے اُنہیں وہ تمکنت بخشی تھی جو تمکنت تمہیں نہیں بخشی

وَ	جَعَلْنَا	لَهُمْ	سَمْعًا	وَّ	اَبْصَارًا	وَّ	اَفْـِٕدَةً
اور	ہم نے بنایا	ان کے لئے	کان (جمع)	اور	آنکھیں	اور	دل (جمع)

وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ

اور ہم نے ان کے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تھے۔

فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَآ	اَبْصَارُهُمْ	وَلَآ	اَفْـِٕدَتُهُمْ
پس نہ	وہ کام آیا	ان کے	ان کے کان	اور نہ	ان کی آنکھیں	اور نہ	ان کے دل

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ

پس ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے دل کچھ بھی ان کے کام نہ آسکے

مِّنْ	شَیْءٍ	اِذْ	كَانُوْا	یَجْحَدُوْنَ	بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ
سے	چیز	جب	وہ تھے	وہ انکار کرتے ہیں	نشانات کا، آیات کا	اللہ

مِّنْ شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

جب انہوں نے اللہ کی آیات کا بضد انکار کیا۔

وَ	حَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	یَسْتَهْزِءُوْنَ
اور	اس نے گھیر لیا	ان کو	جو	وہ تھے	اس کا	وہ استہزاء کرتے ہیں

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۧ (27) ع 3 6 3

اور جس بات کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے انہیں گھیر لیا۔

وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنَ	الْقُرٰى
اور	یقیناً	ہم نے ہلاک کیا	جو	تمہارے ارد گرد	سے	بستیاں

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى

اور یقیناً ہم تمہارے اِرد گرد کی بستیوں کو بھی ہلاک کر چکے ہیں۔

وَ	صَرَّفْنَا	الْاٰیٰتِ	لَعَلَّهُمْ	یَرْجِعُوْنَ
اور	ہم پھیر پھیر کر لائے	نشانات	تاکہ وہ	وہ رجوع کرتے ہیں

وَصَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ (28)

اور ہم نے نشانات کو پھیر پھیر کر بیان کیا تاکہ وہ رجوع کریں۔

فَلَوْلَا	نَصَرَهُمُ	الَّذِیْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً
پس کیوں نہ	اس نے ان کی مدد کی	وہ لوگ	انہوں نے بنایا	سے	سوائے	اللہ	قرب حاصل کرنے کے لئے	معبود (جمع)

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ

پھر کیوں نہ ان لوگوں نے ان کی مدد کی جن کو اللہ کے سوا حصولِ قُرب کی خاطر انہوں نے معبود بنا رکھا تھا

بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ	وَ	ذٰلِكَ	اِفْكُهُمْ	وَ	مَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ
بلکہ	وہ گم ہو گئے	ان سے	اور	یہ، وہ	ان کا جھوٹ	اور	جو	وہ تھے	وہ افتراء کرتے ہیں

بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَ ذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَ مَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿29﴾

بلکہ وہ تو ان سے کھوئے گئے۔ اور یہ اُن کے جھوٹ کا نتیجہ تھا اور اس کا جو وہ افترا کیا کرتے تھے۔

وَ	اِذْ	صَرَفْنَآ	اِلَيْكَ	نَفَرًا	مِّنَ	الْجِنِّ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ
اور	جب	ہم نے پھیرا	تیری طرف	جماعت، گروہ	سے	جن	وہ سنتے ہیں	قرآن

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ

اور جب ہم نے جنوں میں سے ایک جماعت کا رُخ تیری طرف پھیر دیا جو قرآن سنا کرتے تھے۔

فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا	فَلَمَّا	قُضِيَ
پس جب	وہ اس کے پاس حاضر ہوئے	انہوں نے کہا	تم خاموش رہو	پس جب	وہ ختم ہوا

فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ

جب وہ اُس کے حضور حاضر ہوئے تو انہوں نے کہا خاموش ہو جاؤ۔ پھر جب بات ختم ہو گئی

وَلَّوْا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ	قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا
وہ لوٹ گئے	طرف	ان کی قوم	ڈرانے والے	انہوں نے کہا	اے ہماری قوم	یقیناً ہم	ہم نے سنا	کتاب

وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿30﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا

تو اپنی قوم کی طرف انذار کرتے ہوئے لَوٹ گئے۔ انہوں نے کہا اے ہماری قوم! یقیناً ہم نے ایک ایسی کتاب سنی

اُنْزِلَ	مِنْۢ	بَعْدِ	مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ
وہ اتارا گیا	سے	بعد	موسیٰ	تصدیق کرنے والا	اس کی جو	اس کے سامنے

اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

جو موسیٰ کے بعد اتاری گئی۔ وہ اس کی تصدیق کر رہی تھی جو اس کے سامنے تھا۔

يَهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ	وَ	اِلٰى	طَرِيْقٍ	مُّسْتَقِيْمٍ
وہ ہدایت دیتا ہے	طرف	حق	اور	طرف	راستہ	سیدھا

يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿31﴾

وہ حق کی طرف اور صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دے رہی تھی۔

يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ	اللّٰهِ	وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ
اے ہماری قوم!	تم جواب دو	پکارنے والا	اللہ	اور	تم ایمان لاؤ	اس پر

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کو لبّیک کہو اور اُس پر ایمان لے آؤ۔

يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ	وَ	يُجِرْكُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	اَلِيْمٍ
وہ بخش دے گا	تمہارے لئے	سے	تمہارے گناہ	اور	وہ تمہیں پناہ دے گا	سے	عذاب	دردناک

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (32)

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچائے گا۔

وَ	مَنْ	لَّا يُجِبْ	دَاعِيَ	اللّٰهِ	فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِي	الْاَرْضِ
اور	جو	وہ جواب نہیں دے گا	پکارنے والا	اللہ	پس نہیں	ہرگز عاجز کرنے والا	میں	زمین

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ

اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کو لبیک نہیں کہتا تو وہ زمین میں عاجز کرنے والا نہیں بن سکتا

وَ	لَيْسَ	لَهٗ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءُ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
اور	نہیں	اس کے لئے	اس کے سوا	دوست، سرپرست (جمع)	یہ لوگ	میں	گمراہی	کھلا کھلا

وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (33)

اور اُس کے مقابل پر اُس کے کوئی سرپرست نہیں ہوتے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کھلی کھلی گمراہی میں ہیں۔

اَوَلَمْ يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ
اور کیا انہوں نے دیکھا نہیں	کہ	اللہ	وہ جو، جس نے	اس نے پیدا کیا	آسمان (جمع)	اور	زمین

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

وَ	لَمْ يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى
اور	وہ نہیں تھکا	ان کی پیدائش سے	قادر	پر، اوپر	کہ وہ زندہ کرے	مُردے

وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ

اور وہ ان کی تخلیق سے تھکا نہیں، اس بات پر قادر ہے کہ مُردوں کو زندہ کرے؟

بَلٰٓى	اِنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ
ہاں، کیوں نہیں	یقیناً وہ	پر، اوپر	ہر ایک	چیز	دائمی قدرت رکھنے والا

بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿34﴾

کیوں نہیں! یقیناً وہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

وَ	یَوْمَ	یُعْرَضُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى	النَّارِ
اور	دن	وہ پیش کیا جائے گا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	پر، سامنے	آگ

وَ یَوْمَ یُعْرَضُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ

اور یاد رکھو اُس دن کو جس دن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے۔

اَلَیْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَ	رَبِّنَا
کیا نہیں	یہ	حق	انہوں نے کہا	ہاں، کیوں نہیں	قسم، اور	ہمارا ربّ

اَلَیْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ

کیا یہ سچ نہیں تھا؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں۔ ہمارے رب کی قسم! (یہ سچ تھا)۔

قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ
اس نے کہا	پس تم چکھو	عذاب	بسبب اس کے جو	تم تھے	تم انکار کرتے ہو

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿35﴾

وہ ان سے کہے گا پس عذاب چکھو۔ اس وجہ سے کہ تم انکار کیا کرتے تھے۔

فَاصْبِرْ	كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ	الرُّسُلِ
پس تو صبر کر	جیسا کہ	اس نے صبر کیا	پختہ ارادہ والے، اولوالعزم	سے	رسول (جمع)

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

پس صبر کر جیسے اُولوالعزم رسولوں نے صبر کیا

وَ	لَا تَسْتَعْجِلْ	لَّهُمْ	كَاَنَّهُمْ	یَوْمَ	یَرَوْنَ	مَا	یُوْعَدُوْنَ
اور	تُو جلدی نہ مانگ	ان کے لئے	گویا کہ وہ	دن	وہ دیکھیں گے	جو	وہ ڈرائے جاتے ہیں

وَ لَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ ۙ

اور ان کے بارہ میں جلد بازی سے کام نہ لے۔ جس دن وہ اُسے دیکھیں گے جس سے اُنہیں ڈرایا جاتا ہے تو یوں لگے گا جیسے

لَمْ يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنْ	نَّهَارٍ	بَلٰغٌ
وہ نہیں ٹھہرے	مگر	گھڑی	سے	دن	پیغام، پہنچایا جانا

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ

دن کی ایک گھڑی سے زیادہ وہ (انتظار میں) نہیں رہے۔ پیغام پہنچایا جا چکا ہے۔

فَهَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْفٰسِقُوْنَ
پس کیا	وہ ہلاک کیا جائے گا	مگر	قوم	نافرمان، بدکردار (جمع)

فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۟ؑ 36

پس کیا بدکرداروں کے سوا بھی کوئی قوم ہلاک کی جاتی ہے؟

ع 4 9 4

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ تِسْعٌ وَّ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً وَّ اَرْبَعَةُ رُكُوْعَاتٍ

سُورَۃ مُحَمَّد مدنی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 39 آیات اور 4 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ 1

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	اور	انہوں نے روکا	سے	راستہ	اللہ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اس نے ضائع کر دیئے	ان کے اعمال	اور	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک (جمع)

اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ 2 وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے

وَ	اٰمَنُوْا	بِمَا	نُزِّلَ	عَلٰى	مُحَمَّدٍ
اور	وہ ایمان لائے	اس پر جو	وہ اتارا گیا	پر، اوپر	محمد

وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا گیا،

وَّ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ
اور	وہ	حق	سے	ان کا ربّ	اس نے دور کیا	ان سے	ان کی برائیاں

وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

اور وہی ان کے رب کی طرف سے کامل سچائی ہے، اُن کے عیوب کو وہ دور کر دے گا

وَ	اَصْلَحَ	بَالَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ
اور	اس نے درست کر دیا	ان کا حال/معاملہ	یہ، وہ	اس لئے کہ	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	انہوں نے پیروی کی	جھوٹ

وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝3 ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ

اور ان کا حال درست کر دے گا۔ یہ اس لئے ہوگا کہ وہ جنہوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹ کی پیروی کی

وَ	اَنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبَعُوا	الْحَقَّ	مِنْ	رَّبِّهِمْ
اور	یہ کہ	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	انہوں نے پیروی کی	سچ، حق	سے	ان کا ربّ

وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ط

اور وہ جو ایمان لائے انہوں نے اپنے ربّ کی طرف سے آنے والے حق کی پیروی کی۔

كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ
اسی طرح	وہ بیان کرتا ہے	اللہ	لوگوں کے لئے	ان کی مثالیں

كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝4

اسی طرح اللہ لوگوں کے سامنے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔

فَاِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ
پس جب	تمہاری مڈھ بھیڑ ہوئی	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	پس مارنا ہے	گردنیں

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ط

پس جب تم ان لوگوں سے بھڑ جاؤ جنہوں نے کفر کیا تو گردنوں پر وار کرنا

حَتّٰٓى	اِذَآ	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ	فَاِمَّا
یہاں تک کہ	جب	تم نے ان کا بکثرت خون بہایا	پس تم مضبوط کرو	بندھن، قید	پس یا

حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا

یہاں تک کہ جب تم ان کا بکثرت خون بہالو تو مضبوطی سے بندھن کسو۔ پھر

مَنًّا	بَعْدُ	وَ	اِمَّا	فِدَآءً	حَتّٰى	تَضَعَ	الْحَرْبُ	اَوْزَارَهَا
احسان	بعد	اور	یا	فدیہ، تاوان	یہاں تک کہ	وہ ڈال دیتی ہے	جنگ	اس کے ہتھیار

مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ

بعد ازاں احسان کے طور پر یا فدیہ لے کر آزاد کرنا یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار ڈال دے۔

ذٰلِكَ	وَ	لَوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ
یہ، وہ	اور	اگر	وہ چاہتا ہے	اللہ	ضرور اس نے بدلہ لیا	ان سے

ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ

ایسا ہی ہونا چاہیے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو خود ان سے انتقام لیتا

وَلٰكِنْ	لِّيَبْلُوَا۠	بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ	وَ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور لیکن	تا کہ وہ آزمائے	تمہارے بعض	بعض کے ذریعہ	اور	وہ لوگ	وہ قتل کئے گئے	میں	راستہ	اللہ

وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۠ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

لیکن غرض یہ ہے کہ وہ تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمائے۔ اور وہ لوگ جنہیں اللہ کی راہ میں سخت تکلیف پہنچائی گئی،

فَلَنْ	يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ	سَيَهْدِيْهِمْ	وَ	يُصْلِحُ	بَالَهُمْ
پس ہرگز نہیں	وہ ضائع کرے گا	ان کے اعمال	ضرور وہ ان کو ہدایت دے گا	اور	وہ درست کر دے گا	ان کا حال/ معاملہ

فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝5 سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝6 ج

ان کے اعمال وہ ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ وہ انہیں ہدایت دے گا اور ان کے حال درست کر دے گا۔

وَ	يُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا	لَهُمْ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اور	وہ انہیں داخل کرے گا	جنت	اس نے اس کو اعلیٰ بنایا	ان کے لئے	اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝7 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اور انہیں اس جنت میں داخل کرے گا جسے ان کی خاطر اُس نے بہت اعلیٰ بنایا ہے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!

معانقة ۱۲ عندا لمتقدمین

اِنْ تَنْصُرُوا	اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ	وَ	يُثَبِّتْ	اَقْدَامَكُمْ
اگر تم مدد کرو	اللہ	وہ تمہاری مدد کرے گا	اور	وہ ثبات بخشے گا	تمہارے قدم (جمع)

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿8﴾

اگر تم اللہ کی مدد کرو تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو ثبات بخشے گا۔

وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَتَعْسًا	لَّهُمْ	وَ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ
اور	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	پس ہلاکت ہو	ان کے لئے	اور	اس نے ضائع کر دیا	ان کے اعمال

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿9﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا پس ہلاکت ہو اُن پر اور (اللہ نے) اُن کے اعمال کو ضائع کر دیا۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَرِهُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ
یہ، وہ	اس وجہ سے کہ وہ	انہوں نے ناپسند کیا	جو	اس نے اتارا	اللہ	پس اس نے ضائع کر دیا	ان کے اعمال

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿10﴾

یہ اس وجہ سے تھا کہ جو کچھ اللہ نے اتارا انہوں نے اسے ناپسند کیا۔ پس اُس نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا
پس کیا وہ چلے پھرے نہیں	میں	زمین	پس وہ دیکھتے ہیں

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

پس کیا وہ زمین میں پھرے نہیں کہ نتیجتاً وہ دیکھ لیتے کہ

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	دَمَّرَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ
کیسا	وہ تھا	انجام	وہ لوگ	سے	ان سے پہلے	اس نے ہلاک کیا	اللہ	ان پر

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫

ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام تھا۔ اللہ نے ان پر ہلاکت کی مار ڈالی

وَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	اَمْثَالُهَا	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	کافروں کے لئے	اس جیسا	یہ، وہ	اس لئے کہ	اللہ	کارساز، مولیٰ	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿11﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور (اِن) کافروں سے بھی اُن جیسا ہی سلوک ہوگا۔ یہ اس لئے ہے کہ اللہ ان لوگوں کا مولیٰ ہوتا ہے جو ایمان لائے

وَ	اَنَّ	الْكٰفِرِيْنَ	لَا	مَوْلٰى	لَهُمْ
اور	کہ	کافر (جمع)	نہیں	کارساز	ان کے لئے

وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿12﴾ ع 1 12 5

اور کافروں کا یقیناً کوئی مولیٰ نہیں ہوتا۔

اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
یقیناً	اللہ	وہ داخل کرے گا	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک (جمع)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

یقیناً اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
باغات	وہ بہتی ہے	اس کے نیچے/اس کے دامن میں	نہریں	اور	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ جبکہ وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

يَتَمَتَّعُوْنَ	وَ	يَاْكُلُوْنَ	كَمَا	تَاْكُلُ	الْاَنْعَامُ	وَ
وہ فائدہ اٹھاتے ہیں	اور	وہ کھاتے ہیں	جس طرح	وہ کھاتی ہے	جانور، چارپائے	اور

يَتَمَتَّعُوْنَ وَ يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَ

عارضی فائدہ اٹھا رہے ہیں اور وہ اس طرح کھاتے ہیں جیسے مویشی کھاتے ہیں حالانکہ

النَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ	وَ	كَاَيِّنْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ
آگ	ٹھکانہ	ان کے لئے	اور	کتنی ہی	سے	بستی

النَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿13﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

آگ ان کا ٹھکانا ہے۔ اور کتنی ہی بستیاں تھیں

هِيَ	اَشَدُّ	قُوَّةً	مِّنْ	قَرْيَتِكَ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَتْكَ
وہ	زیادہ سخت	طاقت، قوت	سے	تیری بستی	وہ جو	اس نے تجھے نکالا

هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ

جو تیری (اس) بستی سے زیادہ طاقتور تھیں جس نے تجھے نکال دیا۔

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	فَلَا	نَاصِرَ	لَهُمۡ	اَفَمَنۡ	كَانَ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنۡ	رَّبِّهٖ
ہم نے انہیں ہلاک کیا	پس نہ	مددگار	ان کے لئے	کیا پس وہ جو	وہ تھا	پر، اوپر	دلیل	سے	اس کا ربّ

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ ⑭ اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ

ہم نے ان کو ہلاک کر دیا تب کوئی ان کا مددگار نہ نکلا۔ پس جو اپنے رب کی طرف سے کھلی کھلی ہدایت پر ہو

كَمَنۡ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوۡٓءُ	عَمَلِهٖ	وَ	اتَّبَعُوۡۤا	اَهۡوَآءَهُمۡ
اس کی مانند جو	وہ خوبصورت کر کے دکھایا گیا	اس کے لئے	بُرا	اس کا عمل	اور	انہوں نے پیروی کی	ان کی خواہشات

كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَ اتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ⑮

کیا اُس جیسا ہوسکتا ہے جسے اس کے برے اعمال اچھے کر کے دکھائے گئے ہوں اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی ہو؟

مَثَلُ	الۡجَنَّةِ	الَّتِىۡ	وُعِدَ	الۡمُتَّقُوۡنَ
مثال	بہشت، جنت	جس، جو	وہ وعدہ دیا گیا	متقی (جمع)

مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ

اُس جنت کی مثال جس کا متقیوں کو وعدہ دیا جاتا ہے

فِيۡهَاۤ	اَنۡهٰرٌ	مِّنۡ	مَّآءٍ	غَيۡرِ اٰسِنٍ
اس میں	نہریں	سے	پانی	نہ متعفّن ہونے والا/ نہ سڑنے والا

فِيۡهَاۤ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ مَّآءٍ غَيۡرِ اٰسِنٍ ۚ

(یہ ہے کہ) اُس میں کبھی متعفّن نہ ہونے والے پانی کی نہریں ہیں

وَ	اَنۡهٰرٌ	مِّنۡ	لَّبَنٍ	لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ	طَعۡمُهٗ
اور	نہریں	سے	دودھ	وہ نہیں بدلتا	اس کا مزا

وَ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ طَعۡمُهٗ ۚ

اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزا متغیر نہیں ہوتا

وَ	اَنۡهٰرٌ	مِّنۡ	خَمۡرٍ	لَّذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيۡنَ
اور	نہریں	سے	شراب	مزا، لذّت	پینے والوں کے لئے

وَ اَنۡهٰرٌ مِّنۡ خَمۡرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ

اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے سراسر لذّت ہے۔

وَ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ	عَسَلٍ	مُّصَفًّى	وَ	لَهُمْ	فِيْهَا
اور	نہریں	سے	شہد	خالص	اور	ان کے لئے	اس میں

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا

اور نہریں ہیں ایسے شہد کی جو خالص ہے۔اوران کے لئے اُس میں

مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَ	مَغْفِرَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ
سے	ہرایک	پھل،میوے	اور	بخشش	سے	ان کا ربّ

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ

ہرقسم کے پھل ہوں گے اوران کے رب کی طرف سے عظیم مغفرت بھی۔

كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ	فِي	النَّارِ	وَ	سُقُوْا	مَآءً	حَمِيْمًا
اس کی طرح جو	وہ	لمبا عرصہ رہنے والا	میں	آگ	اور	وہ پلائے گئے	پانی	گرم،کھولتا ہوا

كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا

کیا(ایسے لوگ) اُس جیسے ہوسکتے ہیں جو آگ میں لمبے عرصہ تک رہنے والا ہو اور کھولتا ہوا پانی انہیں پلایا جائے

فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ
پس اس نے کاٹ دیا	ان کی انتڑیاں	اور	ان میں سے	جو	وہ کان دھرتا ہے	تیری طرف

فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿16﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ

پس وہ ان کی انتڑیاں کاٹ کر رکھ دے۔اوران میں وہ بھی ہیں جو (بظاہر) تیری طرف کان دھرتے ہیں

حَتّٰٓى	اِذَا	خَرَجُوْا	مِنْ	عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
یہاں تک کہ	جب	وہ نکلے	سے	تیرے پاس	انہوں نے کہا	ان لوگوں کو جو	وہ دیئے گئے	علم

حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

یہاں تک کہ جب وہ تیرے پاس سے چلے جاتے ہیں توان لوگوں سے جنہیں علم دیا گیا ہے

مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
کیا	اس نے کہا	ابھی ابھی	یہ لوگ	وہ لوگ	اس نے مہر لگادی	اللہ	پر،اوپر	ان کے دل

مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

پوچھتے ہیں کہ ابھی ابھی اس نے کیا کہا تھا؟ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگادی

وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى
اور	انہوں نے پیروی کی	ان کی خواہشات	اور	وہ لوگ	انہوں نے ہدایت پائی	اس نے انہیں بڑھایا	ہدایت

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ⑰ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى

اورانہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کیا اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت پائی ان کو اس نے ہدایت میں بڑھا دیا

وَّ	اٰتٰـهُمْ	تَقْوٰىهُمْ	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	السَّاعَةَ
اور	اس نے انہیں دیا	ان کا تقویٰ	پس کیا	وہ انتظار کرتے ہیں	مگر	قیامت

وَّاٰتٰـهُمْ تَقْوٰىهُمْ ⑱ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ

اور اُن کو اُن کا تقویٰ عطا کیا۔ پس کیا وہ محض ساعت کا انتظار کر رہے ہیں

اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ	جَآءَ	اَشْرَاطُهَا
کہ	وہ ان کے پاس آتی ہے	اچانک	پس یقیناً	وہ آیا، وہ آ گیا	اس کی علامات/نشانیاں

اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ

کہ وہ اچانک ان کے پاس آ جائے۔ پس اس کی علامات تو آ چکی ہیں۔

فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ	ذِكْرٰىهُمْ
پس کہاں، پس کیونکر	ان کے لئے	جب	وہ ان کے پاس آئی	ان کی نصیحت

فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ⑲

پھر جب وہ بھی ان کے پاس آ جائے گی تو اس وقت اُن کا نصیحت پکڑنا اُن کے کس کام آئے گا؟

فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَ	اسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ
پس تو جان لے	کہ وہ	نہیں	معبود	مگر	اللہ	اور	تو بخشش طلب کر	تیری لغزش کی

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ

پس جان لے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنی لغزش کی بخشش طلب کر،

وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ	وَ	مَثْوٰىكُمْ
اور	مومن مردوں کے لئے	اور	مومن عورتیں	اور	اللہ	وہ جانتا ہے	تمہارے لوٹنے کی جگہ	اور	تمہارا ٹھکانہ

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ⑳ ع

نیز مومنوں اور مومنات کے لئے بھی۔ اور اللہ تمہارے سفری ٹھکانوں کو بھی خوب جانتا ہے اور مستقل ٹھکانوں کو بھی۔

ع 2 8 6

وَ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	لَا	نُزِّلَتْ	سُوْرَةٌ
اور	وہ کہتا ہے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	کیوں	نہ	وہ اتاری گئی	سورت

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں کہیں گے کہ کیوں نہ کوئی سورت اتاری گئی؟

فَاِذَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	مُّحْكَمَةٌ	وَّ	ذُكِرَ	فِيْهَا	الْقِتَالُ
پس جب	وہ اتاری گئی	سورت	محکم	اور	وہ ذکر کیا گیا	اس میں	قتال، لڑائی

فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ

پس جب کوئی محکم سورت اتاری جائے گی اور اس میں قتال کا ذکر کیا جائے گا

رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يَّنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ
تو نے دیکھا	وہ لوگ	میں	ان کے دل	بیماری، مرض	وہ دیکھتے ہیں	تیری طرف

رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ

تو وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے تو انہیں دیکھے گا کہ وہ تیری طرف اس طرح دیکھتے ہیں

نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ	عَلَيْهِ	مِنَ	الْمَوْتِ	فَاَوْلٰى	لَهُمْ
دیکھنا	جس پر غشی طاری کی جائے	اس پر	سے	موت	پس ہلاکت ہو	ان کے لئے

نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ (21)

جیسے وہ شخص دیکھتا ہے جس پر موت کی غشی طاری ہو گئی ہو۔ پس ہلاکت ہو اُن کے لئے۔

طَاعَةٌ	وَّ	قَوْلٌ	مَّعْرُوْفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ	الْاَمْرُ
اطاعت، فرمانبرداری	اور	بات	مناسب، معروف	پس جب	وہ پختہ ہو گیا	معاملہ، بات

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫

اطاعت اور معروف بات چاہیئے۔ پس اب جبکہ یہ امر مستحکم ہو چکا ہے

فَلَوْ	صَدَقُوا	اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ
پس اگر	انہوں نے سچ بولا	اللہ	ضرور وہ تھا	بہتر	ان کے لئے

فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ (22)

اگر وہ اللہ کے ساتھ مخلص رہتے تو ضرور ان کے لئے بہتر ہوتا۔

فَهَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	اَنْ تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ
پس کیا	قریب ہے کہ تم	اگر	تم متولی بن گئے، تم حاکم بن گئے	کہ تم فساد کرو	میں	زمین

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

کیا تمہارے لئے ممکن ہے کہ اگر تم متولّی ہو جاؤ تو تم زمین میں فساد کرتے پھرو

وَ	تُقَطِّعُوْٓا	اَرْحَامَكُمْ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ
اور	تم کاٹ ڈالتے ہو	تمہارے رحمی رشتے	یہ لوگ	وہ لوگ	اس نے ان پر لعنت کی	اللہ

وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ (23) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ

اور اپنے رحمی رشتوں کو کاٹ دو؟ (ہرگز نہیں)۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی

فَاَصَمَّهُمْ	وَ	اَعْمٰٓى	اَبْصَارَهُمْ	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ
پس اس نے انہیں بہرہ کر دیا	اور	اس نے اندھا کر دیا	ان کی آنکھیں	کیا پس نہیں	وہ تدبر کرتے ہیں	قرآن

فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ (24) اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

اور انہیں بہرہ کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ پس کیا وہ قرآن پر تدبر نہیں کرتے

اَمْ	عَلٰى	قُلُوْبٍ	اَقْفَالُهَا	اِنَّ	الَّذِيْنَ	ارْتَدُّوْا	عَلٰٓى	اَدْبَارِهِمْ
یا	پر، اوپر	دل (جمع)	اس کے تالے	یقیناً	وہ لوگ	وہ پھر گئے	پر، اوپر	ان کی پیٹھیں

اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (25) اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ

یا دلوں پر اُن کے تالے پڑے ہوئے ہیں؟ یقیناً وہ لوگ جو اپنی پیٹھ دکھاتے ہوئے مرتد ہو گئے

مِّنْۢ بَعْدِ مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْهُدَى	الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ
بعد اس کے کہ	وہ ظاہر ہو گیا	ان کے لئے	ہدایت	شیطان	اس نے خوبصورت کر کے دکھایا	ان کے لئے

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ

بعد اس کے کہ ان پر ہدایت روشن ہو چکی تھی، شیطان نے انہیں (ان کے اعمال) خوبصورت کر کے دکھائے

وَ	اَمْلٰى	لَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ
اور	اس نے جھوٹی امید دلائی	ان کے لئے	یہ، وہ	اس لئے کہ وہ	انہوں نے کہا	ان لوگوں سے

وَاَمْلٰى لَهُمْ (26) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ

اور انہیں جھوٹی امیدیں دلائیں۔ یہ اس لئے ہوا کہ انہوں نے ان لوگوں سے

كَرِهُوْا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	سَنُطِيْعُكُمْ	فِيْ	بَعْضِ	الْاَمْرِ
انہوں نے ناپسند کیا	جو	اس نے اتارا	اللہ	ہم ضرور تمہاری اطاعت کریں گے	میں	بعض	بات، امر

كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚۖ

جنہوں نے اس سے کراہت کی جو اللہ نے اتارا (یہ) کہا کہ ہم ضرور بعض امور میں تمہاری اطاعت کریں گے۔

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ	فَكَيْفَ	اِذَا	تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور	اللہ	وہ جانتا ہے	ان کے راز	پس کیسے	جب	اس نے انہیں وفات دی	فرشتے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿27﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور اللہ اُن کی رازداری کو جانتا ہے۔ پس کیا حال ہوگا جب فرشتے انہیں وفات دیں گے؟

يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَ	اَدْبَارَهُمْ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ
وہ ضرب لگائیں گے	ان کے چہرے	اور	ان کی پیٹھیں	یہ، وہ	کیونکہ وہ

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿28﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ

وہ ان کے چہروں اور پیٹھوں پر ضربیں لگائیں گے۔ یہ نتیجہ ہے اس کا کہ انہوں نے

اتَّبَعُوْا	مَآ	اَسْخَطَ	اللّٰهَ	وَ	كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ
انہوں نے پیروی کی	جو	اس نے ناراض کیا	اللہ	اور	انہوں نے ناپسند کیا	اس کی رضا	پس اس نے ضائع کردیا	ان کے اعمال

اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿29﴾ ع 3 9 7

اس چیز کی جو اللہ کو ناراض کرتی ہے پیروی کی اور اس کی رضا کو ناپسند کیا۔ پس اس نے ان کے اعمال ضائع کردیئے۔

اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
کیا	اس نے گمان کیا	وہ لوگ	میں	ان کے دل	بیماری

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے گمان کرتے ہیں

اَنْ	لَّنْ يُّخْرِجَ	اللّٰهُ	اَضْغَانَهُمْ	وَ	لَوْ	نَشَآءُ	لَاَرَيْنٰكَهُمْ
کہ	وہ ہرگز نہیں نکالے گا	اللہ	ان کے کینے	اور	اگر	ہم چاہیں گے	ضرور ہم تجھے وہ لوگ دکھادیتے

اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿30﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ

کہ اللہ اُن کے کینوں کو باہر نہیں نکالے گا؟ اور اگر ہم چاہیں تو تجھے ضرور وہ لوگ دکھادیں گے

فَلَعَرَفۡتَهُمۡ	بِسِيۡمٰهُمۡ	وَ	لَتَعۡرِفَنَّهُمۡ	فِيۡ	لَحۡنِ	الۡقَوۡلِ
پس ضرور تو انہیں پہچان لے گا	ان کی علامتوں سے	اور	ضرور تو انہیں پہچان لے گا	میں	طرز	بات

فَلَعَرَفۡتَهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ ؕ وَلَتَعۡرِفَنَّهُمۡ فِيۡ لَحۡنِ الۡقَوۡلِ ؕ

اور تُو ان کو ضرور ان کی علامتوں سے جان لے گا اور اُن کو ان کے لب ولہجہ سے یقیناً پہچان لے گا

وَ	اللّٰهُ	يَعۡلَمُ	اَعۡمَالَكُمۡ	وَ	لَنَبۡلُوَنَّكُمۡ	حَتّٰى
اور	اللہ	وہ جانتا ہے	تمہارے اعمال	اور	ہم ضرور تمہیں آزمائیں گے	یہاں تک کہ

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اَعۡمَالَكُمۡ ﴿31﴾ وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ حَتّٰى

اور اللہ تمہارے اعمال کو جانتا ہے۔ اور ہم لازماً تمہیں آزمائیں گے یہاں تک کہ

نَعۡلَمَ	الۡمُجٰهِدِيۡنَ	مِنۡكُمۡ	وَ	الصّٰبِرِيۡنَ	وَ	نَبۡلُوَا۟	اَخۡبَارَكُمۡ
ہم جان لیں گے	جہاد کرنے والے	تم میں سے	اور	صبر کرنے والے	اور	ہم آزمائیں گے	تمہارے حالات

نَعۡلَمَ الۡمُجٰهِدِيۡنَ مِنۡكُمۡ وَالصّٰبِرِيۡنَ ۙ وَنَبۡلُوَا۟ اَخۡبَارَكُمۡ ﴿32﴾

تم میں سے جہاد کرنے والے اور صبر کرنے والے کو ممتاز کر دیں اور تمہارے احوال کو پرکھ لیں۔

اِنَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	وَ	صَدُّوۡا	عَنۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ
یقیناً	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	اور	انہوں نے روکا	سے	راستہ	اللہ

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے رستے سے روکا

وَ	شَآقُّوا	الرَّسُوۡلَ	مِنۡۢ	بَعۡدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الۡهُدٰى
اور	انہوں نے مخالفت کی	رسول	سے	بعد	جو	وہ واضح ہو گیا	ان کے لئے	ہدایت

وَشَآقُّوا الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡهُدٰى ۙ

اور رسول کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ہدایت ان پر واضح ہو چکی تھی

لَنۡ يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيۡــًٔا	وَ	سَيُحۡبِطُ	اَعۡمَالَهُمۡ
وہ ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے	اللہ	کچھ	اور	وہ ضرور ضائع کر دے گا	ان کے اعمال

لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡــًٔا ؕ وَسَيُحۡبِطُ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿33﴾

وہ ہرگز اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکیں گے اور وہ ضرور ان کے اعمال کو ضائع کر دے گا۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ
اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	تم اطاعت کرو	اللہ	اور	تم اطاعت کرو	رسول

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو

وَ	لَا تُبْطِلُوْۤا	اَعْمَالَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	تم باطل نہ کرو	تمہارے اعمال	یقیناً	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا

وَ لَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿34﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اپنے اعمال کو باطل نہ کرو۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

وَ	صَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا
اور	انہوں نے روکا	سے	راستہ	اللہ	پھر	وہ مر گئے

وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا

اور اللہ کے راستہ سے روکا پھر وہ اس حال میں مر گئے

وَ	هُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ
اور	وہ (جمع)	انکار کرنے والے	پس ہرگز نہیں	وہ بخشے گا	اللہ	ان کے لئے، ان کو

وَ هُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿35﴾

کہ وہ کافر تھے تو اللہ ہرگز ان کی مغفرت نہیں کرے گا۔

فَلَا تَهِنُوْا	وَ	تَدْعُوْۤا	اِلَى	السَّلْمِ	وَ	اَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ
پس تم کمزوری نہ دکھاؤ	اور	تم بلاتے ہو	طرف	صلح	اور	تم	غالب آنے والے

فَلَا تَهِنُوْا وَ تَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ

پس کمزوری نہ دکھاؤ کہ صلح کی طرف بلانے لگو جبکہ تم ہی غالب آنے والے ہو

وَ	اللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَ	لَنْ يَّتِرَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ
اور	اللہ	تمہارے ساتھ	اور	وہ ہرگز تمہیں کم نہیں دے گا	تمہارے اعمال

وَ اللّٰهُ مَعَكُمْ وَ لَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿36﴾

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہیں تمہارے اعمال (کا بدلہ) کم نہیں دے گا۔

اِنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ	وَ	اِنْ تُؤْمِنُوْا
محض، صرف	زندگی	دنیاوی	کھیل	اور	تماشا	اور	اگر تم ایمان لاؤ

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا

یقیناً دنیا کی زندگی محض کھیل کود اور نفس کی خواہشات کو پورا کرنے کا ایسا ذریعہ ہے جو اعلیٰ مقصد سے غافل کر دے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ

وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ	اُجُوْرَكُمْ	وَ	لَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ
اور	تم تقویٰ اختیار کرتے ہو	وہ تمہیں عطا کرے گا	تمہارے اجر	اور	وہ تم سے نہیں مانگے گا	تمہارے اموال

وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿37﴾

اور تقویٰ اختیار کرو تو وہ تمہیں تمہارے اجر عطا کرے گا اور تم سے تمہارے اموال نہیں مانگے گا۔

اِنْ	يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَ	يُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ
اگر	وہ تم سے اسے مانگے	پس وہ تمہارے پیچھے پڑ جائے	تم بخل کرو گے	اور	وہ نکال دے گا	تمہارے کینے

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿38﴾

اگر وہ تم سے وہ (اموال) مانگے اور تمہارے پیچھے پڑ جائے تو تم بخل سے کام لو گے اور وہ تمہارے بغض باہر نکال دے گا۔

هٰۤاَنْتُمْ	هٰۤؤُلَآءِ	تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
سن لو، تم ہی تو ہو	یہ (جمع)	تم بلائے جاتے ہو	تاکہ تم خرچ کرو	میں	راستہ	اللہ

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ

دیکھو! تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں اللہ کی راہ میں خرچ کے لئے بلایا جاتا ہے۔

فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ	وَ	مَنْ	يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا	يَبْخَلُ	عَنْ	نَّفْسِهٖ
پس تم میں سے	جو	وہ بخل کرتا ہے	اور	جو	وہ بخل کرے گا	پس محض	وہ بخل کرتا ہے	سے	اس کا نفس

فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ

پھر تم میں سے وہ بھی ہے جو بخل سے کام لیتا ہے حالانکہ جو بخل سے کام لیتا ہے تو وہ یقیناً اپنے ہی نفس کے خلاف بخل کرتا ہے۔

وَ	اللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	وَ	اِنْ تَتَوَلَّوْا
اور	اللہ	غنی	اور	تم	فقیر (جمع)	اور	اگر تم پھر جاؤ

وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا

اللہ غنی ہے اور تم فقیر ہو۔ اگر تم پھر جاؤ تو

يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا يَكُوْنُوْٓا	اَمْثَالَكُمْ
وہ بدل دے گا	قوم	تمہارے سوا	پھر	وہ نہیں ہوں گے	تمہاری مانند

يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿39﴾

وہ تمہارے سوا ایک متبادل قوم لے آئے گا پھر وہ تمہاری طرح نہیں ہوں گے۔

ع 4 10 8

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ ثَلَاثُوْنَ اٰيَةً وَّ اَرْبَعَةُ رُكُوْعَاتٍ

سُوْرَةُ الْفَتْح مدنی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 30 آیات اور 4 رکوع ہیں۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُّبِيْنًا	لِّيَغْفِرَ	لَكَ	اللّٰهُ
یقیناً ہم	ہم نے فتح عطا کی	تیرے لئے	فتح	واضح، کھلا کھلا	تا کہ وہ بخش دے	تیرے لئے	اللہ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿2﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ

یقیناً ہم نے تجھے کھلی کھلی فتح عطا کی ہے۔ تا کہ اللہ تجھے تیری

مَا	تَقَدَّمَ	مِنْ	ذَنْۢبِكَ	وَ	مَا	تَاَخَّرَ	وَ
جو	وہ پہلے ہو چکا	سے	تیری لغزش	اور	جو	وہ پیچھے ہوا، مؤخر ہوا	اور

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَ

تیری ہر سابقہ اور ہر آئندہ ہونے والی لغزش بخش دے اور

يُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	يَهْدِيَكَ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا
وہ پورا کرے گا	اس کی نعمت	تجھ پر	اور	وہ تجھے ہدایت دے گا	راستہ	سیدھا

يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿3﴾

اور تجھ پر اپنی نعمت کو کمال تک پہنچائے اور صراطِ مستقیم پر گامزن رکھے۔

وَّ	يَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا	عَزِيْزًا	هُوَ	الَّذِيْٓ
اور	وہ تیری مدد کرے گا	اللہ	مدد	غالب	وہ	جو،جس

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ④ هُوَ الَّذِيْٓ

اور اللہ تیری وہ نصرت کرے جو عزت اور غلبہ والی نصرت ہو۔ وہی ہے جس نے

اَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْٓا	اِيْمَانًا	مَّعَ	اِيْمَانِهِمْ
اس نے اتارا	سکینت	میں	دل (جمع)	مومن (جمع)	تاکہ وہ بڑھ جائیں	ایمان	ساتھ	ان کا ایمان

اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ

مومنوں کے دلوں میں سکینت اتاری تاکہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ ایمان میں مزید بڑھیں۔

وَ	لِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	اللہ کے لئے	لشکر (جمع)	آسمان (جمع)	اور	زمین

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کی ملکیت ہیں

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا	لِّيُدْخِلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتِ
اور	وہ ہے	اللہ	دائمی علم رکھنے والا	بہت حکمت والا	تاکہ وہ داخل کرے	مومن مرد (جمع)	اور	مومن عورتیں

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ⑤ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔ تاکہ وہ مومنوں اور مومنات کو

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
باغات	وہ بہتی ہے	اس کے دامن میں	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔

وَ	يُكَفِّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَ	كَانَ	ذٰلِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ
اور	وہ دُور کرے گا	اُن سے	ان کی برائیاں	اور	وہ ہے، وہ تھا	یہ، وہ	نزدیک، پاس	اللہ

وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ

وہ اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ اور وہ اُن سے اُن کی برائیاں دور کردے۔ اور اللہ کے نزدیک یہ

فَوْزًا	عَظِيْمًا	وَّ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ	وَ	الْمُشْرِكِيْنَ
کامیابی	بہت بڑا	اور	وہ عذاب دے گا	منافق مرد (جمع)	اور	منافق عورتیں	اور	مشرک مرد (جمع)

فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿6﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور تاکہ وہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں

وَ	الْمُشْرِكٰتِ	الظَّآنِّيْنَ	بِاللّٰهِ	ظَنَّ	السَّوْءِ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ	السَّوْءِ
اور	مشرک عورتیں	گمان کرنے والے	اللہ پر	گمان	بُرا	ان پر	گردش	برا

وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ

اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر بدگمانی کرتے ہیں۔ مصائب کی گردش خود انہی پر پڑے گی

وَ	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَعَنَهُمْ	وَ	اَعَدَّ لَهُمْ	جَهَنَّمَ
اور	وہ غضبناک ہوا	اللہ	ان پر	اور	اس نے ان پر لعنت کی	اور	اس نے ان کے لئے تیار کی	جہنم

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ

اور اللہ ان پر غضبناک ہے اور ان پر لعنت کرتا ہے اور اس نے ان کے لئے جہنم تیار کی ہے

وَ	سَآءَتْ	مَصِيْرًا	وَ	لِلّٰهِ	جُنُوْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	وہ بہت بُری ہے	ٹھکانہ	اور	اللہ کے لئے	لشکر (جمع)	آسمان (جمع)	اور	زمین

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿7﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا
اور	وہ ہے	اللہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا	یقیناً ہم	ہم نے تجھے بھیجا	گواہ

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿8﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

اور اللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔ یقیناً ہم نے تجھے ایک گواہ

وَّ	مُبَشِّرًا	وَّ	نَذِيْرًا	لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ
اور	بشارت دینے والا	اور	ڈرانے والا	تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اس کا رسول

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿9﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور بشارت دینے والے اور ڈرانے والے کے طور پر بھیجا۔ تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ

وَ	تُعَزِّرُوْهُ	وَ	تُوَقِّرُوْهُ	وَ	تُسَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّ	اَصِيْلًا
اور	تم اس کی مدد کرو	اور	تم اس کی تعظیم کرو	اور	تم اس کی تسبیح کرو	صبح	اور	شام

وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑩

اور اس کی مدد کرو اور اس کی تعظیم کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح کرو۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا	يُبَايِعُوْنَ	اللّٰهَ
یقیناً	وہ لوگ	وہ تیری بیعت کرتے ہیں	محض	وہ بیعت کرتے ہیں	اللہ

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ

یقیناً وہ لوگ جو تیری بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی کی بیعت کرتے ہیں۔

يَدُ	اللّٰهِ	فَوْقَ	اَيْدِيْهِمْ	فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا
ہاتھ	اللہ	اوپر	ان کے ہاتھ	پس جو	اس نے توڑا	پس محض، تو محض

يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا

اللہ کا ہاتھ ہے جو اُن کے ہاتھ پر ہے۔ پس جو کوئی عہد توڑے تو

يَنْكُثُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	وَ	مَنْ	اَوْفٰى	بِمَا	عٰهَدَ	عَلَيْهُ	اللّٰهَ
وہ توڑتا ہے	پر، اوپر، خلاف	اس کی جان	اور	جو	اس نے پورا کیا	اس کو جو	اس نے عہد کیا	اس پر	اللہ

يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ

وہ اپنے ہی مفاد کے خلاف عہد توڑتا ہے اور جو اُس عہد کو پورا کرے جو اُس نے اللہ سے باندھا

فَسَيُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا	سَيَقُوْلُ	لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ
پس وہ ضرور اسے دے گا	اجر	بہت بڑا	ضرور وہ کہے گا	تجھے	پیچھے چھوڑ دیئے جانے والے	سے	بادیہ نشین (جمع)

ع 1 11 9 فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ⑪ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

تو یقیناً وہ اسے بہت بڑا اجر عطا کرے گا۔ ضرور بادیہ نشینوں میں سے پیچھے چھوڑ دیئے جانے والے تجھ سے کہیں گے کہ

شَغَلَتْنَآ	اَمْوَالُنَا	وَ	اَهْلُوْنَا	فَاسْتَغْفِرْ	لَنَا
اس نے ہمیں مشغول کر دیا	ہمارے اموال	اور	ہمارے گھر والے	پس تو استغفار کر	ہمارے لئے

شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ

ہمیں ہمارے اموال اور ہمارے گھر والوں نے مشغول رکھا۔

يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ	مَّا	لَيْسَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ
وہ کہتے ہیں	ان کی زبانوں سے	جو	نہیں	میں	ان کے دل

يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

پس ہمارے لئے بخشش طلب کر۔ وہ اپنی زبانوں سے وہ کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں۔

قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	لَكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا
تُو کہہ دے	پس کون	وہ اختیار رکھتا ہے	تمہارے لئے	سے	اللہ	کچھ بھی

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا

تُو کہہ دے کہ کون ہے جو اللہ کے مقابل پر کچھ بھی تمہارے حق میں اختیار رکھتا ہو،

اِنْ	اَرَادَ	بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ	نَفْعًا
اگر	اس نے ارادہ کیا	تمہیں، تمہارے متعلق	تکلیف	یا	اس نے ارادہ کیا	تمہیں، تمہارے متعلق	فائدہ

اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ

اگر وہ تمہیں تکلیف پہنچانے کا ارادہ یا فائدہ پہنچانے کا ارادہ کرے۔

بَلْ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا
بلکہ	وہ ہے	اللہ	اس کو جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبر رکھنے والا

بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿12﴾

حق یہ ہے کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر رہتا ہے۔

بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِلٰۤى	اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا
بلکہ	تم نے گمان کیا	کہ	وہ ہرگز لوٹ کر نہیں آئے گا	رسول	اور	مومن (جمع)	طرف	ان کے گھر والے	کبھی

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا

بلکہ تم گمان کرتے رہے کہ رسول اور ایمان لانے والے اپنے اہل وعیال کی طرف کبھی لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

وَّ	زُيِّنَ	ذٰلِكَ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ	السَّوْءِ
اور	وہ خوبصورت کرکے دکھایا گیا	یہ، وہ	میں	تمہارے دل	اور	تم نے گمان کیا	گمان	بُرا

وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ

اور یہ بات تمہارے دلوں کو اچھی دکھائی گئی اور تم بدظنّی کرتے رہے

وَ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	بُوْرًا	وَ	مَنْ	لَّمْ يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ
اور	تم تھے	قوم	ہلاک ہونے والا	اور	جو	وہ ایمان نہیں لایا	اللہ پر

وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ⑬ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

اور ایک ہلاک ہونے والی قوم ہو گئے۔ اور جو اللہ

وَ	رَسُوْلِهٖ	فَاِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا
اور	اس کا رسول	پس یقیناً ہم	ہم نے تیار کیا	کافروں کے لئے	دوزخ، بھڑکنے والی آگ

وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ⑭

اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لایا تو یقیناً ہم نے کافروں کے لئے بھڑکنے والی آگ تیار کر رکھی ہے۔

وَ	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
اور	اللہ کے لئے	بادشاہت	آسمان (جمع)	اور	زمین

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ
وہ بخش دیتا ہے	اس کو جو	وہ چاہتا ہے	اور	وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط

وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا
اور	وہ ہے	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑮

اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

سَيَقُوْلُ	الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰى	مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا
وہ ضرور کہے گا	پیچھے چھوڑ دیئے جانے والے	جب	تم گئے، تم چلے	طرف	اموالِ غنیمت	تاکہ تم اسے لے لو

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا

جب تم اموالِ غنیمت کی طرف انہیں حاصل کرنے کے لئے جاؤ گے تو وہ لوگ جو پیچھے چھوڑ دیئے گئے، ضرور کہیں گے کہ

ذَرُوْنَا	نَتَّبِعْكُمْ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ	اللّٰهِ	قُلْ	لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا
تم ہمیں چھوڑ دو	ہم تمہاری پیروی کریں	وہ چاہتے ہیں	کہ وہ بدل دیں	کلام	اللہ	تو کہہ دے	تم ہرگز ہمارے پیچھے نہیں آؤ گے

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے کلام کو بدل دیں۔ تو کہہ دے کہ تم ہرگز ہمارے پیچھے نہیں آؤ گے۔

كَذٰلِكُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	مِنْ	قَبْلُ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا
اسی طرح	اس نے کہا	اللہ	سے	پہلے	پس وہ ضرور کہیں گے	بلکہ	تم ہم سے حسد کرتے ہو

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ

اسی طرح اللہ نے پہلے ہی کہہ دیا تھا۔ اس پر وہ کہیں گے بلکہ تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔

بَلْ	كَانُوْا	لَا يَفْقَهُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا	قُلْ
بلکہ	وہ تھے	وہ سمجھتے نہیں	مگر	تھوڑا	تو کہہ دے

بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ⑯ قُلْ

حق یہ ہے کہ وہ سمجھتے نہیں مگر بہت تھوڑا۔

لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	سَتُدْعَوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ	اُولِىْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ
پیچھے چھوڑ دیئے جانے والوں سے	سے	بادیہ نشین (جمع)	تم عنقریب بلائے جاؤ گے	طرف	قوم	جنگ والے	سخت

لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِىْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ

بادیہ نشینوں میں سے پیچھے چھوڑ دیئے جانے والوں سے کہہ دے کہ تم عنقریب ایک ایسی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے جو سخت جنگجو ہوگی۔

تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	يُسْلِمُوْنَ	فَاِنْ تُطِيْعُوْا	يُؤْتِكُمُ	اللّٰهُ	اَجْرًا	حَسَنًا
تم ان سے قتال کرتے ہو	یا	وہ مسلمان ہوجائیں گے	پس اگر تم اطاعت کرو	وہ تمہیں عطا کرے گا	اللہ	اجر	عمدہ

تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ

تم ان سے قتال کرو گے یا وہ مسلمان ہوجائیں گے۔ پس اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تمہیں بہت اچھا اجر عطا کرے گا

وَ	اِنْ تَتَوَلَّوْا	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
اور	اگر تم پیٹھ پھیر جاؤ گے	جیسے	تم نے پیٹھ پھیری	سے	پہلے	وہ تمہیں عذاب دے گا	عذاب	دردناک

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑰

اور اگر تم پیٹھ پھیر جاؤ گے جیسا کہ پہلے پیٹھ پھیر گئے تھے تو وہ تمہیں بہت دردناک عذاب دے گا۔

لَيۡسَ	عَلَى	الۡاَعۡمٰى	حَرَجٌ	وَّ	لَا	عَلَى	الۡاَعۡرَجِ	حَرَجٌ	وَّ
نہیں	پر، اوپر	اندھا	حرج	اور	نہ	پر، اوپر	لنگڑا	حرج	اور

لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّ

اندھے پر کوئی حرج نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج اور

لَا	عَلَى	الۡمَرِيۡضِ	حَرَجٌ	وَ	مَنۡ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَ	رَسُوۡلَهٗ
نہیں	پر، اوپر	مریض	حرج	اور	جو	وہ اطاعت کرتا ہے	اللہ	اور	اس کا رسول

لَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

نہ مریض پر کوئی حرج ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا

يُدۡخِلۡهُ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِىۡ	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ
وہ اسے داخل کرے گا	باغات	وہ بہتی ہے	اس کے دامن میں	نہریں

يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۚ

وہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔

وَ	مَنۡ	يَّتَوَلَّ	يُعَذِّبۡهُ	عَذَابًا	اَلِيۡمًا
اور	جو	وہ پھر جائے گا	وہ اسے عذاب دے گا	عذاب	دردناک

وَمَنۡ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبۡهُ عَذَابًا اَلِيۡمًا ع ﴿18﴾

ع النصف 2 7 10

اور جو پیٹھ دکھا جائے گا وہ اسے بہت دردناک عذاب دے گا۔

لَقَدۡ	رَضِىَ	اللّٰهُ	عَنِ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اِذۡ	يُبَايِعُوۡنَكَ	تَحۡتَ	الشَّجَرَةِ
یقیناً	وہ راضی ہوا	اللہ	سے	مومنین	جب	وہ تیری بیعت کرتے ہیں	نیچے	درخت

لَقَدۡ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ تَحۡتَ الشَّجَرَةِ

یقیناً اللہ مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تیری بیعت کر رہے تھے۔

فَعَلِمَ	مَا	فِىۡ	قُلُوۡبِهِمۡ	فَاَنۡزَلَ	السَّكِيۡنَةَ	عَلَيۡهِمۡ
پس اس نے جان لیا	جو	میں	ان کے دل	پس اس نے اتاری	سکینت	ان کے اوپر

فَعَلِمَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ فَاَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ عَلَيۡهِمۡ

وہ جانتا ہے جو اُن کے دلوں میں تھا۔ پس اس نے ان پر سکینت اُتاری

وَ	اَثَابَهُمْ	فَتْحًا	قَرِيْبًا	وَّ	مَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	يَّاْخُذُوْنَهَا
اور	اس نے بدلہ میں انہیں دی	فتح	قریب	اور	اموالِ غنیمت	زیادہ	وہ اسے حاصل کرتے ہیں

وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿19﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ط

اورانہیں ایک فتحِ قریب عطا کی۔اور بہت سے اموالِ غنیمت بخشے جو وہ حاصل کر رہے تھے۔

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا	وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ	مَغَانِمَ	كَثِيْرَةً
اور	وہ ہے	اللہ	کامل غلبہ والا	حکمت والا	اس نے تم سے وعدہ کیا	اللہ	اموالِ غنیمت	زیادہ

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿20﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً

اوراللہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔اللہ نے تم سے کثیر اموالِ غنیمت کا وعدہ کیا ہے

تَاْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَ	كَفَّ	اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ
تم اسے حاصل کرو گے	پس اس نے جلدی دی	تمہارے لئے	یہ	اور	اس نے روکا	ہاتھ(جمع)	لوگ	تم سے

تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ج

جو تم حاصل کرو گے۔پس یہ تمہیں اس نے فوری عطا کر دیں اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے

وَ	لِتَكُوْنَ	اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	يَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا
اور	تا کہ وہ ہوجائے	نشان	مومنین کے لئے	اور	وہ تمہیں ہدایت دے گا	راستہ	سیدھا

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿21﴾

تا کہ یہ مومنوں کے لئے ایک بڑا نشان ہوجائے اور وہ تمہیں سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دے۔

وَّ	اُخْرٰى	لَمْ تَقْدِرُوْا	عَلَيْهَا	قَدْ	اَحَاطَ	اللّٰهُ	بِهَا
اور	دوسری	تم قادر نہ ہوئے	اس کے اوپر	یقیناً	اس نے احاطہ کیا	اللہ	اس کا

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ط

نیز کچھ دوسری (فتوحات) ہیں جو ابھی تمہیں حاصل نہیں ہوئیں۔یقیناً اللہ نے ان کا احاطہ کر رکھا ہے

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرًا
اور	وہ ہے	اللہ	پر، اوپر	ہر ایک	چیز	دائمی قدرت رکھنے والا

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿22﴾

اور اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

وَ	لَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ
اور	اگر	اس نے تم سے قتال کیا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	ضرور انہوں نے پھیر دی	پیٹھیں

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ

اور اگر وہ لوگ تم سے قتال کریں گے جنہوں نے کفر کیا تو ضرور پیٹھ پھیر جائیں گے،

ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّ	لَا	نَصِيْرًا
پھر	نہ	وہ پاتے ہیں	دوست	اور	نہ	مددگار

ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿23﴾

پھر وہ نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

سُنَّةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلُ
سنت	اللہ	وہ جو	یقیناً	وہ گزر گئی	سے	پہلے

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ

یہ اللہ کی سنت ہے جو پہلے بھی گزر چکی

وَ	لَنْ تَجِدَ	لِسُنَّةِ	اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَ	هُوَ	الَّذِيْ
اور	تو ہرگز نہیں پائے گا	سنت کے لئے	اللہ	تبدیلی	اور	وہ	وہ جو

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿24﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

اور تو اللہ کی سنت میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔ اور وہی ہے جس نے

كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	اَيْدِيَكُمْ	عَنْهُمْ	بِبَطْنِ	مَكَّةَ
اس نے روکا	ان کے ہاتھ	تم سے	اور	تمہارے ہاتھ	ان سے	وادی میں	مکہ

كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ

اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے وادیءِ مکہ میں روک دیئے تھے،

مِنْۢ	بَعْدِ	اَنْ اَظْفَرَكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ
سے	بعد	کہ اس نے تمہیں کامیابی عطا کی	ان پر	اور	وہ ہے	اللہ

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

بعد اس کے کہ اس نے تمہیں ان پر کامیابی عطا کی۔ اور اللہ،

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا	هُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ
اس پر جو	تم کرتے ہو	گہری نظر رکھنے والا	وہ	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	اور

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿25﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ

جو کچھ تم کرتے ہو، اُس پر گہری نظر رکھتا ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا تھا اور

صَدُّوْكُمْ	عَنِ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	الْهَدْيَ	مَعْكُوْفًا	اَنْ يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ
انہوں نے تمہیں روکا	سے	مسجد حرام	اور	قربانی	جسے روکا گیا ہو	کہ وہ پہنچے	اس کا ٹھکانہ

صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ

تمہیں مسجدِ حرام سے روک دیا تھا اور قربانی کو بھی جبکہ وہ روک دی گئی تھی کہ اپنی قربان گاہ تک پہنچے۔

وَ	لَوْ	لَا	رِجَالٌ	مُّؤْمِنُوْنَ	وَ	نِسَآءٌ	مُّؤْمِنٰتٌ	لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ
اور	اگر	نہ	مرد (جمع)	مومن مرد (جمع)	اور	عورتیں	مومن عورتیں	تم انہیں نہ جانتے

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ

اور اگر ایسے مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتے جنہیں نہ جاننے کے باعث

اَنْ تَطَئُوْهُمْ	فَتُصِيْبَكُمْ	مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌۢ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
کہ تم انہیں کچل ڈالو	پس وہ تمہیں پہنچتی	ان سے	ایذاء، نقصان	بغیر	علم

اَنْ تَطَئُوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

تم اپنے پاؤں تلے کچل ڈالتے تو تمہیں اُن کی طرف سے لاعلمی میں کوئی نقصان پہنچ جاتا۔

لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ
تا کہ وہ داخل کرے	اللہ	میں	اس کی رحمت	جو، جسے	وہ چاہتا ہے

لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

یہ اس لئے ہوا تا کہ اللہ اُسے اپنی رحمت میں داخل کرے جسے وہ چاہے۔

لَوْ	تَزَيَّلُوْا	لَعَذَّبْنَا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا
اگر	وہ علیحدہ ہوئے	ضرور ہم نے عذاب دیا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	ان میں سے	عذاب	دردناک

لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿26﴾

اگر وہ نتھر کر الگ ہو چکے ہوتے تو ضرور ہم ان میں سے کفر کرنے والوں کو دردناک عذاب دیتے۔

إِذْ	جَعَلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ	الْجَاهِلِيَّةِ
جب	اس نے بنایا	وہ لوگ	انہوں نے کفر کیا	میں	ان کے دل	غیرت	غیرت	جاہلانہ، جاہلیت

إِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

جب وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، اپنے دلوں میں غیرت کا یعنی جاہلانہ غیرت کا مسئلہ بنا بیٹھے،

فَأَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ
پس اس نے اتارا	اللہ	اس کی سکینت	پر، اوپر	اس کا رسول	اور	پر، اوپر	مومنین

فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

تو اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر اپنی سکینت اُتاری

وَ	أَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ	التَّقْوٰى	وَ	كَانُوْٓا	أَحَقَّ	بِهَا	وَ	أَهْلَهَا
اور	اس نے انہیں چمٹا دیا	کلمہ	تقویٰ	اور	وہ تھے	زیادہ حقدار	اس کے	اور	اس کے اہل

وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۭ

اور انہیں تقویٰ کے کلمہ سے چمٹائے رکھا اور وہی اس کے سب سے زیادہ حقدار اور اہل تھے۔

وَ	كَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا
اور	وہ ہے	اللہ	ہر ایک	چیز	خوب جاننے والا

3 ع 9 11 وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿27﴾

اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ	رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ
یقیناً	اس نے سچ کر دکھائی	اللہ	اس کا رسول	رؤیا	حق کے ساتھ

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ

یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو (اس کی) رؤیا حق کے ساتھ پوری کر دکھائی کہ

لَتَدْخُلُنَّ	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	إِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ
ضرور تم داخل ہو گے	مسجد حرام	اگر	اس نے چاہا	اللہ	بے خوف، امن میں آنے والے

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ

اگر اللہ چاہے گا تو تم ضرور بالضرور مسجدِ حرام میں امن کی حالت میں داخل ہو گے،

مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَ	مُقَصِّرِيْنَ	لَا تَخَافُوْنَ
بال منڈوانے والے	تمہارے سر	اور	بال کُتروانے والے	تم نہیں ڈرو گے

مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ

اپنے سروں کو منڈواتے ہوئے اور بال کترواتے ہوئے، ایسی حالت میں کہ تم خوف نہیں کرو گے۔

فَعَلِمَ	مَا	لَمْ تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ	مِنْ	دُوْنِ	ذٰلِكَ	فَتْحًا	قَرِيْبًا
پس اس نے جان لیا	جو	تم نہیں جانتے	پس اس نے بنا دیا	سے	سوائے، علاوہ	یہ، وہ	فتح	قریب، نزدیک

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿28﴾

پس وہ اس کا علم رکھتا تھا جو تم نہیں جانتے تھے۔ پس اس نے اس کے علاوہ قریب ہی ایک اور فتح مقدر کر دی ہے۔

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَ	دِيْنِ	الْحَقِّ
وہ	وہ جو، جسے	اس نے بھیجا	اس کا رسول	ہدایت کے ساتھ	اور	دین	حق

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا
تاکہ وہ اسے غالب کر دے	پر، اوپر	دین	سب کا سب، تمام	اور	وہ کافی ہے	اللہ	گواہ

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿29﴾

تاکہ وہ اُسے دین (کے ہر شعبہ) پر کلیتاً غالب کر دے۔ اور گواہ کے طور پر اللہ بہت کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗٓ	اَشِدَّاۗءُ	عَلَى	الْكُفَّارِ
محمد	رسول	اللہ	اور	وہ لوگ	اس کے ساتھ	زیادہ سخت (جمع)	پر، اوپر	کفار

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ

محمد رسول اللہ اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ہیں کفار کے مقابل پر بہت سخت ہیں

رُحَمَاۗءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا	يَّبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنَ	اللّٰهِ
رحم کرنے والے	ان کے درمیان	تو انہیں دیکھتا ہے	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	وہ چاہتے ہیں	فضل	سے	اللہ

رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

(اور) آپس میں بے انتہا رحم کرنے والے۔ تُو انہیں رکوع کرتے ہوئے اور سجدہ کرتے ہوئے دیکھے گا۔ وہ اللہ ہی سے فضل

معانقة 15 عندالمتأخرين

وَ	رِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِيْ	وُجُوْهِهِمْ	مِّنْ	اَثَرِ	السُّجُوْدِ
اور	رضامندی	ان کی نشانی	میں	ان کے چہرے	سے	نشان	سجدے

وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ

اور رضا چاہتے ہیں۔ سجدوں کے اثر سے ان کے چہروں پر ان کی نشانی ہے۔

ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ	فِي	التَّوْرٰىةِ	وَ	مَثَلُهُمْ	فِي	الْاِنْجِيْلِ
یہ، وہ	ان کی مثال	میں	تورات	اور	ان کی مثال	میں	انجیل

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ

یہ اُن کی مثال ہے جو تورات میں ہے۔ اور انجیل میں ان کی مثال

كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ	شَطْــَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ
کھیتی کی طرح	اس نے نکالا	اس کی کونپل	پس اس نے اس کو مضبوط کیا	پس وہ مضبوط ہوگیا

كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

ایک کھیتی کی طرح ہے جو اپنی کونپل نکالے پھر اُسے مضبوط کرے

فَاسْتَوٰى	عَلٰى	سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ
پس وہ قائم ہوا، پس وہ کھڑا ہوا	پر، اوپر	اس کی جڑ/اس کا ڈنٹھل	وہ خوش کرتا ہے	کسان، کاشتکار (جمع)

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

پھر وہ موٹی ہوجائے اور اپنے ڈنٹھل پر کھڑی ہوجائے، کاشتکاروں کو خوش کردے

لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
تاکہ وہ غصہ دلائے	ان کے ذریعہ	کفار	اس نے وعدہ کیا	اللہ	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تاکہ ان کی وجہ سے کفار کو غیظ دلائے۔ اللہ نے ان میں سے اُن سے، جو ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا
اور	انہوں نے عمل کئے	نیکیاں	ان میں سے	مغفرت، بخشش	اور	اجر	بہت بڑا

ع 4 3 12

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۠ ﴿30﴾

اور نیک اعمال بجالائے، مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہوا ہے۔

سُوۡرَةُ الۡحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِىَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ تِسۡعَ عَشۡرَةَ اٰيَةً وَّ رُكُوۡعَانِ

سُوۡرَةُ الۡحُجُرٰت مدنی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 19 آیات اور 2 رکوع ہیں۔

الرَّحِيۡمِ	الرَّحۡمٰنِ	اللّٰهِ	بِسۡمِ
بار بار رحم کرنے والا	بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا	اللہ	نام کے ساتھ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

رَسُوۡلِهٖ	وَ	اللّٰهِ	بَيۡنَ يَدَىِ	لَا تُقَدِّمُوۡا	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا
اس کا رسول	اور	اللہ	آگے، سامنے	تم پیش قدمی نہ کرو	وہ ایمان لائے	وہ لوگ	اے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَىِ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول کے سامنے پیش قدمی نہ کیا کرو

عَلِيۡمٌ	سَمِيۡعٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	اتَّقُوا	وَ
دائمی علم رکھنے والا	بہت سننے والا	اللہ	یقیناً	اللہ	تم تقویٰ اختیار کرو	اور

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ②

اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

النَّبِىِّ	صَوۡتِ	فَوۡقَ	اَصۡوَاتَكُمۡ	لَا تَرۡفَعُوۡۤا	اٰمَنُوۡا	الَّذِيۡنَ	يٰۤاَيُّهَا
نبی	آواز	اوپر، بلند	تمہاری آوازیں	تم بلند نہ کرو	وہ ایمان لائے	وہ لوگ	اے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَكُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِىِّ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! نبی کی آواز سے اپنی آوازیں بلند نہ کیا کرو

لِبَعۡضٍ	بَعۡضِكُمۡ	كَجَهۡرِ	بِالۡقَوۡلِ	لَهٗ	لَا تَجۡهَرُوۡا	وَ
بعض کے لئے	تمہارے بعض	اونچا کرنے کی مانند	بات کو	اس کے لئے	تم اونچا نہ کرو	اور

وَلَا تَجۡهَرُوۡا لَهٗ بِالۡقَوۡلِ كَجَهۡرِ بَعۡضِكُمۡ لِبَعۡضٍ

اور جس طرح تم میں سے بعض لوگ بعض دوسرے لوگوں سے اونچی آواز میں باتیں کرتے ہیں اس کے سامنے اونچی بات نہ کیا کرو

اَنۡ تَحۡبَطَ	اَعۡمَالُكُمۡ	وَ	اَنۡتُمۡ	لَا تَشۡعُرُوۡنَ
کہ وہ ضائع ہوجائے	تمہارے اعمال	اور	تم	تم شعور نہیں رکھتے

اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۳﴾

ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہوجائیں اور تمہیں پتہ تک نہ چلے۔

اِنَّ	الَّذِيۡنَ	يَغُضُّوۡنَ	اَصۡوَاتَهُمۡ	عِنۡدَ	رَسُوۡلِ	اللّٰهِ
یقیناً	وہ لوگ	وہ نیچی رکھتے ہیں	ان کی آوازیں	پاس، نزدیک	رسول	اللہ

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَغُضُّوۡنَ اَصۡوَاتَهُمۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ

یقیناً وہ لوگ جو اللہ کے رسول کے حضور اپنی آوازیں دھیمی رکھتے ہیں

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ	امۡتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوۡبَهُمۡ	لِلتَّقۡوٰى	لَهُمۡ	مَّغۡفِرَةٌ
یہ لوگ	وہ لوگ	اس نے آزمایا	اللہ	ان کے دل	تقویٰ کے لئے	ان کے لئے	بخشش

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ لِلتَّقۡوٰى ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے آزما لیا ہے۔ ان کے لئے ایک عظیم بخشش

وَّ	اَجۡرٌ	عَظِيۡمٌ	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	يُنَادُوۡنَكَ	مِنۡ	وَّرَآءِ	الۡحُجُرٰتِ
اور	اجر	بہت بڑا	یقیناً	وہ لوگ	وہ تجھے پکارتے ہیں	سے	باہر، پیچھے	گھر (جمع)

وَّاَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۴﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُنَادُوۡنَكَ مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ

اور بڑا اجر ہے۔ یقیناً وہ لوگ جو تجھے گھروں کے باہر سے آوازیں دیتے ہیں

اَكۡثَرُهُمۡ	لَا يَعۡقِلُوۡنَ	وَ	لَوۡ	اَنَّهُمۡ	صَبَرُوۡا	حَتّٰى	تَخۡرُجَ	اِلَيۡهِمۡ
ان میں سے اکثر	وہ عقل نہیں رکھتے	اور	اگر	کہ وہ	انہوں نے صبر کیا	یہاں تک کہ	تو باہر نکلتا ہے	ان کی طرف

اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۵﴾ وَلَوۡ اَنَّهُمۡ صَبَرُوۡا حَتّٰى تَخۡرُجَ اِلَيۡهِمۡ

اکثر ان میں سے عقل نہیں رکھتے۔ اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تُو خود ہی ان کی طرف باہر نکل آتا

لَكَانَ	خَيۡرًا	لَّهُمۡ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ
ضرور وہ ہوتا	بہتر	ان کے لئے	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۶﴾

تو یہ ضرور ان کے لئے بہتر ہوتا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	جَآءَكُمْ	فَاسِقٌۢ	بِنَبَاٍ	فَتَبَيَّنُوْٓا
اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اگر	وہ تمہارے پاس آیا	بدکردار، فاسق	خبر کے ساتھ	پس تم چھان بین کرلو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے پاس اگر کوئی بدکردار کوئی خبر لائے تو (اس کی) چھان بین کرلیا کرو،

اَنْ تُصِيْبُوْا	قَوْمًا	بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَا	فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ
کہ تم نقصان پہنچادو	قوم	جہالت کے ساتھ	پس تم ہوجاؤ	پر، اوپر	جو	تم نے کیا	پشیمان (جمع)

اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ⑦

ایسا نہ ہو کہ تم جہالت سے کسی قوم کو نقصان پہنچا بیٹھو پھر تمہیں اپنے کئے پر پشیمان ہونا پڑے۔

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّ	فِيْكُمْ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَوْ	يُطِيْعُكُمْ
اور	تم جان لو	کہ	تم میں	رسول	اللہ	اگر	وہ تمہاری اطاعت کرتا ہے

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ

اور جان لو کہ تم میں اللہ کا رسول موجود ہے۔ اگر وہ تمہاری اکثر باتیں مان لے

فِيْ	كَثِيْرٍ	مِّنَ	الْاَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	حَبَّبَ	اِلَيْكُمُ	الْاِيْمَانَ
میں	بہت، زیادہ	سے	بات، امر	ضرور تم تکلیف میں پڑ گئے	لیکن	اللہ	اس نے محبوب بنایا	تمہارے لئے	ایمان

فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ

تو تم ضرور تکلیف میں مبتلا ہوجاؤ۔ لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو محبوب بنا دیا ہے

وَ	زَيَّنَهٗ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَ	كَرَّهَ	اِلَيْكُمُ	الْكُفْرَ
اور	اس نے اسے خوبصورت بنایا	میں	تمہارے دل	اور	اس نے کراہت پیدا کی	تمہاری طرف	کفر، انکار کرنا

وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ

اور اسے تمہارے دلوں میں سجا دیا ہے اور تمہارے لئے کفر

وَ	الْفُسُوْقَ	وَ	الْعِصْيَانَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الرّٰشِدُوْنَ
اور	بداعمالی، فسق	اور	نافرمانی	یہ لوگ	وہ	ہدایت یافتہ، بھلائی والے

وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ⑧

اور بداعمالی اور نافرمانی سے سخت کراہت پیدا کردی ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت یافتہ ہیں۔

فَضْلًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَ	نِعْمَةً	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
فضل	سے	اللہ	اور	نعمت	اور	اللہ	دائمی علم رکھنے والا	بہت حکمت والا

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝9

اللہ کی طرف سے یہ ایک بڑے فضل اور نعمت کے طور پر ہے۔ اور اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

وَ	اِنْ	طَآئِفَتٰنِ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا
اور	اگر	دو جماعتیں	سے	مومن (جمع)	وہ آپس میں لڑ پڑے	پس تم صلح کرواؤ	ان دونوں کے درمیان

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ

اور اگر مومنوں میں سے دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرواؤ۔

فَاِنْۢ	بَغَتْ	اِحْدٰىهُمَا	عَلَى	الْاُخْرٰى	فَقَاتِلُوا	الَّتِيْ	تَبْغِيْ
پس اگر	اس نے سرکشی کی	ان دونوں میں سے ایک	پر، اوپر	دوسری	پس تم لڑو	وہ جو	وہ زیادتی کرتی ہے

فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ

پس اگر ان میں سے ایک دوسری کے خلاف سرکشی کرے تو جو زیادتی کر رہی ہے اس سے لڑو

حَتّٰى	تَفِيْٓءَ	اِلٰٓى	اَمْرِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	فَآءَتْ
یہاں تک کہ	وہ رجوع کرتی ہے	طرف	فیصلہ	اللہ	پس اگر	اس نے رجوع کیا

حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ

یہاں تک کہ وہ اللہ کے فیصلہ کی طرف لوٹ آئے۔

فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ	وَ	اَقْسِطُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ
پس تم صلح کراؤ	ان دونوں کے درمیان	عدل کے ساتھ	اور	تم انصاف کرو	یقیناً	اللہ	وہ پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والے

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝10

پس اگر وہ لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل سے صلح کرواؤ اور انصاف کرو۔ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَ	اَخَوَيْكُمْ
یقیناً، محض	ایمان لانے والے	بھائی (جمع)	پس تم صلح کراؤ	درمیان	تمہارے دو بھائی

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ

مومن تو بھائی بھائی ہی ہوتے ہیں۔ پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کروایا کرو

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	تا کہ تم	تم پر رحم کیا جاتا ہے	اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ؏ ⑪ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

الثلثۃ ع 1 11 13

اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

لَا يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ	قَوْمٍ	عَسٰٓى	اَنْ يَّكُوْنُوْا	خَيْرًا	مِّنْهُمْ
وہ تمسخر نہ کرے	قوم	سے	قوم	ممکن ہے، شاید	کہ وہ ہوں	بہتر	ان سے

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

(تم میں سے) کوئی قوم کسی قوم پر تمسخر نہ کرے۔ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہو جائیں۔

وَ	لَا	نِسَآءٌ	مِّنْ	نِّسَآءٍ	عَسٰٓى	اَنْ يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ
اور	نہ	عورتیں	سے	عورتیں	شاید، ممکن ہے	کہ وہ عورتیں ہوں	بہتر	ان سے

وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں)۔ ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہو جائیں۔

وَ	لَا تَلْمِزُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَ	لَا تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ
اور	تم عیب مت لگاؤ	تمہارے نفس (جمع)	اور	تم ایک دوسرے کو نہ پکارو	القاب سے

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ

اور اپنے لوگوں پر عیب مت لگایا کرو اور ایک دوسرے کو نام بگاڑ کر نہ پکارا کرو۔

بِئْسَ	الِاسْمُ	الْفُسُوْقُ	بَعْدَ	الْاِيْمَانِ	وَ	مَنْ	لَّمْ يَتُبْ
کیا ہی بُرا	نام	بداعمالی، فسق	بعد	ایمان	اور	جو	اس نے توبہ نہ کی

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ

ایمان کے بعد فسوق کا داغ لگ جانا بہت بری بات ہے۔اور جس نے توبہ نہ کی

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
پس یہ لوگ	وہ (جمع)	ظلم کرنے والے	اے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑫ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

تو یہی وہ لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو!

اجۡتَنِبُوۡا	كَثِيۡرًا	مِّنَ	الظَّنِّ	اِنَّ	بَعۡضَ	الظَّنِّ	اِثۡمٌ
تم اجتناب کرو	بکثرت	سے	ظن	یقیناً	بعض	ظن	گناہ

اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ

ظن سے بکثرت اجتناب کیا کرو۔ یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔

وَّ	لَا تَجَسَّسُوۡا	وَ	لَا يَغۡتَبۡ	بَّعۡضُكُمۡ	بَعۡضًا
اور	تم تجسس نہ کرو	اور	وہ غیبت نہ کرے	تم میں سے بعض	بعض

وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَلَا يَغۡتَبۡ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ؕ

اور تجسس نہ کیا کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی غیبت نہ کرے۔

اَيُحِبُّ	اَحَدُكُمۡ	اَنۡ يَّاۡكُلَ	لَحۡمَ	اَخِيۡهِ	مَيۡتًا	فَكَرِهۡتُمُوۡهُ
کیا وہ پسند کرتا ہے	تم میں سے ایک	کہ وہ کھائے	گوشت	اس کا بھائی	مردہ	پس تم نے اسے ناپسند کیا

اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا فَكَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ

کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ پس تم اس سے سخت کراہت کرتے ہو۔

وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	رَّحِيۡمٌ
اور	تم تقویٰ اختیار کرو	اللہ	یقیناً	اللہ	بہت توبہ قبول کرنے والا	بار بار رحم کرنے والا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيۡمٌ ⑬

اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّا	خَلَقۡنٰكُمۡ	مِّنۡ	ذَكَرٍ	وَّ	اُنۡثٰى
اے	لوگ (جمع)	یقیناً ہم	ہم نے تمہیں پیدا کیا	سے	نر، مرد	اور	مادہ، عورت

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ وَّاُنۡثٰى

اے لوگو! یقیناً ہم نے تمہیں نر اور مادہ سے پیدا کیا

وَ	جَعَلۡنٰكُمۡ	شُعُوۡبًا	وَّ	قَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوۡا
اور	ہم نے تمہیں بنایا	قوم (جمع)	اور	خاندان، قبائل	تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو

وَجَعَلۡنٰكُمۡ شُعُوۡبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا ؕ

اور تمہیں قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کیا تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔

اِنَّ	اَكۡرَمَكُمۡ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	اَتۡقٰكُمۡ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيۡمٌ	خَبِيۡرٌ
یقیناً	تم میں سے زیادہ معزز	نزدیک، پاس	اللہ	تم میں سے زیادہ متقی	یقیناً	اللہ	دائمی علم رکھنے والا	خوب خبر رکھنے والا

اِنَّ اَكۡرَمَكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ ﴿14﴾

بلاشبہ اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ معزز وہ ہے جو سب سے زیادہ متّقی ہے۔ یقیناً اللہ دائمی علم رکھنے والا (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔

قَالَتِ	الۡاَعۡرَابُ	اٰمَنَّا	قُلۡ	لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا	وَ	لٰكِنۡ	قُوۡلُوۡۤا	اَسۡلَمۡنَا
اس نے کہا	بادیہ نشین (جمع)	ہم ایمان لائے	تو کہہ دے	تم ایمان نہیں لائے	اور	لیکن	تم کہو	ہم مسلمان ہوئے

قَالَتِ الۡاَعۡرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا وَلٰكِنۡ قُوۡلُوۡۤا اَسۡلَمۡنَا

بادیہ نشین کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ تُو کہہ دے کہ تم ایمان نہیں لائے لیکن صرف اتنا کہا کرو کہ ہم مسلمان ہو چکے ہیں۔

وَلَمَّا	يَدۡخُلِ	الۡاِيۡمَانُ	فِىۡ	قُلُوۡبِكُمۡ	وَ	اِنۡ تُطِيۡعُوا	اللّٰهَ
اور ابھی نہیں	وہ داخل ہوتا ہے	ایمان	میں	تمہارے دل	اور	اگر تم اطاعت کرو	اللہ

وَلَمَّا يَدۡخُلِ الۡاِيۡمَانُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوا اللّٰهَ

جبکہ ابھی تک ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ

وَ	رَسُوۡلَهٗ	لَا يَلِتۡكُمۡ	مِّنۡ	اَعۡمَالِكُمۡ	شَيۡـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ
اور	اس کا رسول	وہ تمہیں کم نہیں دے گا	سے	تمہارے اعمال	کچھ بھی	یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	بار بار رحم کرنے والا

وَرَسُوۡلَهٗ لَا يَلِتۡكُمۡ مِّنۡ اَعۡمَالِكُمۡ شَيۡـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿15﴾

اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو وہ تمہارے اعمال میں کچھ بھی کمی نہیں کرے گا۔ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّمَا	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوۡلِهٖ
یقیناً، محض، صرف	مومنین (جمع)	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اللہ پر	اور	اس کا رسول

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ

مومن وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

ثُمَّ	لَمۡ يَرۡتَابُوۡا	وَ	جٰهَدُوۡا	بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَ	اَنۡفُسِهِمۡ	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ
پھر	وہ شک میں مبتلا نہ ہوئے	اور	انہوں نے جہاد کیا	ان کے اموال کے ساتھ	اور	ان کی جانیں	میں	راستہ	اللہ

ثُمَّ لَمۡ يَرۡتَابُوۡا وَجٰهَدُوۡا بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ

پھر انہوں نے کبھی شک نہیں کیا اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ	قُلْ	اَتُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ
یہ لوگ	وہ (جمع)	سچ بولنے والے	تُو کہہ دے	کیا تم سکھاتے ہو	اللہ	تمہارے دین کو

اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ⑯ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ

یہی وہ لوگ ہیں جو سچے ہیں۔ پوچھ کہ کیا تم اللہ کو اپنا دین سکھاتے ہو؟

وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ
اور	اللہ	وہ جانتا ہے	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	جو	میں	زمین

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

جبکہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

وَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ	يَمُنُّوْنَ	عَلَيْكَ	اَنْ اَسْلَمُوْا
اور	اللہ	ہر ایک کا	چیز	خوب علم رکھنے والا	وہ احسان جتاتے ہیں	تجھ پر	کہ وہ مسلمان ہوئے

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑰ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ

اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھتا ہے۔ وہ تجھ پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ مسلمان ہو گئے ہیں۔

قُلْ	لَّا تَمُنُّوْا	عَلَيَّ	اِسْلَامَكُمْ	بَلِ	اللّٰهُ	يَمُنُّ	عَلَيْكُمْ
تو کہہ دے	تم احسان نہ جتاؤ	میرے اوپر	تمہارا اسلام	بلکہ	اللہ	وہ احسان کرتا ہے	تم پر

قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ

تُو کہہ دے مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ جتایا کرو بلکہ اللہ تم پر احسان کرتا ہے

اَنْ	هَدٰىكُمْ	لِلْاِيْمَانِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ
کہ	اس نے تمہیں ہدایت دی	ایمان کے لئے	اگر	تم ہو، تم تھے	سچ بولنے والے	یقیناً	اللہ

اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑱ اِنَّ اللّٰهَ

اس نے تمہیں ایمان کی طرف ہدایت دی۔ اگر تم سچے ہو (تو اس کا اعتراف کرو)۔ یقیناً اللہ

يَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
وہ جانتا ہے	غیب	آسمان (جمع)	اور	زمین	اور	اللہ	گہری نظر رکھنے والا	اس پر جو	تم کرتے ہو

يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑲ ع

ع 2 5 14

آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانتا ہے اور تم جو کرتے ہو اللہ اس پر گہری نظر رکھنے والا ہے۔

سُوْرَۃُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سِتٌّ وَّ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّ ثَلَاثَةُ رُكُوْعَاتٍ
سُوْرَۃُ قٓ مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 46 آیات اور 3 رکوع ہیں

الرَّحِيْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهِ	بِسْمِ
بار بار رحم کرنے والا	بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا	اللہ	نام کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

الْمَجِيْدِ	الْقُرْاٰنِ	وَ	قٓ
عزت والا، عظمت والا	قرآن	قسم ہے، اور	قَدِیر: کامل قدرت رکھنے والا

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ②

قَدِیر: کامل قدرت رکھنے والا۔ عزت والے قرآن کی قسم!

الْكٰفِرُوْنَ	فَقَالَ	مِّنْهُمْ	مُّنْذِرٌ	جَآءَهُمْ	اَنْ	عَجِبُوْٓا	بَلْ
کافر (جمع)	پس اس نے کہا	ان میں سے	ڈرانے والا	وہ ان کے پاس آیا	کہ	انہوں نے تعجب کیا	بلکہ

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ

حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے تعجب کیا کہ خود انہی میں سے ایک ڈرانے والا ان کے پاس آیا ہے۔ پس کافر کہتے ہیں کہ

تُرَابًا	كُنَّا	وَ	مِتْنَا	ءَاِذَا	عَجِيْبٌ	شَيْءٌ	هٰذَا
مٹی	ہم ہوں گے، ہم تھے	اور	ہم مر گئے	کیا جب	عجیب	چیز	یہ

هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ③ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ

یہ عجیب بات ہے۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے؟

مِنْهُمْ	الْاَرْضُ	تَنْقُصُ	مَا	عَلِمْنَا	قَدْ	بَعِيْدٌ	رَجْعٌ	ذٰلِكَ
ان میں سے	زمین	وہ کم کرتی ہے	جو	ہم نے جان لیا	یقیناً	دور	لوٹنا، واپسی	یہ، وہ

ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ④ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ

وہ لوٹنا ایک دور کی بات ہے۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ زمین ان میں سے کیا کم کر رہی ہے

منزل 7

وَ	عِنْدَنَا	كِتٰبٌ	حَفِيْظٌ	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ
اور	ہمارے پاس	کتاب	حفاظت کرنے والا	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب	وہ ان کے پاس آیا

وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝5 بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ

اور ہمارے پاس ایک محفوظ رکھنے والی کتاب ہے۔ بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلا دیا جب وہ اُن کے پاس آیا

فَهُمْ	فِيْٓ	اَمْرٍ	مَّرِيْجٍ	اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا	اِلَى	السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ
پس وہ	میں	معاملہ، بات	الجھا ہوا	پس کیا انہوں نے دیکھا نہیں	طرف	آسمان	ان کے اوپر

فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝6 اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ

پس وہ ایک الجھاؤ والی بات میں پڑے ہوئے ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا کہ

كَيْفَ	بَنَيْنٰهَا	وَ	زَيَّنّٰهَا	وَ	مَا	لَهَا	مِنْ	فُرُوْجٍ
کس طرح	ہم نے اسے بنایا	اور	ہم نے اسے زینت دی	اور	نہیں	اس کے لئے	سے	رخنہ، شگاف (جمع)

كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝7

ہم نے اسے کیسے بنایا اور اسے زینت دی اور اس میں کوئی رخنہ نہیں؟

وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ	اَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ
اور	زمین	ہم نے اسے پھیلایا	اور	ہم نے ڈالے	اس میں	پہاڑ (جمع)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

اور زمین کو ہم نے پھیلا دیا اور اس میں مضبوطی سے گڑے ہوئے پہاڑ ڈال دیئے

وَ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيْجٍ
اور	ہم نے اگایا	اس میں	سے	ہر ایک، سب	جوڑا	خوشنما، بارونق

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝8

اور ہر قسم کے شاداب جوڑے اس میں اُگائے۔

تَبْصِرَةً	وَّ	ذِكْرٰى	لِكُلِّ	عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ
بصیرت پیدا کرنے کا ذریعہ	اور	نصیحت	ہر ایک کے لئے	بندہ	جھکنے والا

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝9

آنکھیں کھولنے کے لئے اور ہر ایسے بندہ کے لئے عبرت کے طور پر جو بار بار (اللہ کی طرف) لوٹنے والا ہے۔

وَ	نَزَّلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ
اور	ہم نے اتارا	سے	آسمان	پانی	برکت والا	پس ہم نے اُگائے	اس کے ذریعے	باغات

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ

اور ہم نے آسمان سے مبارک پانی اتارا اور اس کے ذریعہ باغات

وَّ	حَبَّ	الْحَصِيْدِ	وَ	النَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا	طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ
اور	اناج، دانے	کاٹی جانے والی کھیتی	اور	کھجور (جمع)	اونچے، بلند	اس کے لئے	خوشے، شگوفے	تہہ بہ تہہ

وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۙ (10) وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ (11)

اور کٹائی کی جانے والی فصلوں کے بیج اُگائے۔ اور کھجوروں کے اونچے درخت جن کے تہ بہ تہ خوشے ہوتے ہیں۔

رِّزْقًا	لِّلْعِبَادِ	وَ	اَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا
رزق	بندوں کے لئے	اور	ہم نے زندہ کیا	اس کے ذریعہ	شہر، علاقہ	مردہ

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ

بندوں کے لئے رزق کے طور پر۔ اور ہم نے اُس (یعنی بارش) کے ذریعہ ایک مُردہ علاقہ کو زندہ کر دیا۔

كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّ	اَصْحٰبُ الرَّسِّ
اسی طرح	نکلنا	اس نے جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح	اور	کنویں والے، معدنیات والے

كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ (12) كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ

اسی طرح خروج ہوگا۔ اُن سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھٹلایا تھا اور معدنیات والوں نے

وَ	ثَمُوْدُ	وَ	عَادٌ	وَّ	فِرْعَوْنُ	وَ	اِخْوَانُ	لُوْطٍ
اور	ثمود	اور	عاد	اور	فرعون	اور	بھائی (جمع)	لوط

وَثَمُوْدُ ۙ (13) وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ (14)

اور ثمود نے بھی اور عاد اور فرعون نے اور لوط کے بھائیوں نے

وَّ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ	وَ	قَوْمُ	تُبَّعٍ	كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ
اور	بَن والے، گھنے درختوں میں رہنے والے	اور	قوم	تُبّع	سب، تمام	اس نے جھٹلایا	رسول (جمع)

وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ

اور گھنے درختوں میں بسنے والوں نے اور تُبّع کی قوم نے۔ سب نے رسولوں کو جھٹلا دیا۔

فَحَقَّ	وَعِيْدِ	اَفَعَيِيْنَا	بِالْخَلْقِ	الْاَوَّلِ
پس وہ سچ ثابت ہوا	میراانذار	کیاپس ہم تھک گئے	تخلیق سے، پیدائش سے	پہلا

فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿15﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ

پس میراانذار سچا ثابت ہوگیا۔ کیا ہم پہلی تخلیق سے تھک چکے ہیں؟

بَلْ	هُمْ	فِيْ	لَبْسٍ	مِّنْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ	وَ	لَقَدْ
بلکہ	وہ (جمع)	میں	شک،شبہ	سے	تخلیق، پیدائش	نیا	اور	یقیناً

ع 1 15 15

بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿16﴾ وَلَقَدْ

نہیں! بلکہ وہ تو تخلیقِ نو کے متعلق بھی شک میں مبتلا ہیں۔اور یقیناً

خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	وَ	نَعْلَمُ	مَا	تُوَسْوِسُ	بِهٖ	نَفْسُهٗ
ہم نے پیدا کیا	انسان	اور	ہم جانتے ہیں	جو	وہ وسوسہ ڈالتی ہے	اس کے ساتھ	اس کا نفس

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ

ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں کہ اس کا نفس اُسے کیسے کیسے وساوس میں ڈالتا ہے

وَ	نَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْ	حَبْلِ الْوَرِيْدِ
اور	ہم	زیادہ قریب	اس سے، اس کی طرف	سے	رگِ جان

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿17﴾

اور ہم اس سے (اس کی) رگِ جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔

اِذْ	يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ	الْيَمِيْنِ	وَ	عَنِ	الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ
جب	وہ پکڑتا ہے	دو پکڑنے والے	سے	دائیں	اور	سے	بائیں	بیٹھنے والا

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿18﴾

جب دو بات پکڑنے والے بات پکڑتے ہیں، دائیں اور بائیں بیٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔

مَا يَلْفِظُ	مِنْ	قَوْلٍ	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ	عَتِيْدٌ
وہ نہیں بولتا ہے	سے	بات	مگر	اس کے پاس	نگران	تیار، مستعد

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿19﴾

وہ کوئی بات نہیں کہتا مگر اس کے پاس ہی (اس کا) ہمہ وقت مستعد نگران ہوتا ہے۔

وَ	جَآءَتۡ	سَكۡرَةُ	الۡمَوۡتِ	بِالۡحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا	كُنۡتَ
اور	وہ آئی	غشی	موت	حق کے ساتھ	یہ، وہ	جو	تُو تھا

وَجَآءَتۡ سَكۡرَةُ الۡمَوۡتِ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنۡتَ

اور جب موت کی بر حق غشی آجائے گی۔ یہ وہی ہے جس سے

مِنۡهُ	تَحِيۡدُ	وَ	نُفِخَ	فِي	الصُّوۡرِ	ذٰلِكَ	يَوۡمُ	الۡوَعِيۡدِ
اس سے	تُو گریز کرتا ہے	اور	وہ پھونکا گیا	میں	بگل	یہ، وہ	دن	انذار

مِنۡهُ تَحِيۡدُ ﴿20﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوۡرِ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ ﴿21﴾

تو گریز کرتا رہا۔ اور صور میں پھونکا جائے گا۔ یہ ہے وہ اِنذار کا دِن۔

وَ	جَآءَتۡ	كُلُّ	نَفۡسٍ	مَّعَهَا	سَآئِقٌ	وَّ	شَهِيۡدٌ
اور	وہ آئی	سب، تمام	جان	اس کے ساتھ	ہانکنے والا	اور	گواہ

وَجَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيۡدٌ ﴿22﴾

اور ہر جان آئے گی اس حال میں کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ ہوگا۔

لَقَدۡ	كُنۡتَ	فِيۡ	غَفۡلَةٍ	مِّنۡ	هٰذَا
یقیناً	تُو تھا	میں	غفلت	سے	یہ، اس

لَقَدۡ كُنۡتَ فِيۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا

یقیناً تُو اس بارہ میں غفلت میں رہا۔

فَكَشَفۡنَا	عَنۡكَ	غِطَآءَكَ	فَبَصَرُكَ	الۡيَوۡمَ	حَدِيۡدٌ
پس ہم نے اٹھا دیا	تجھ سے	تیرا پردہ	پس تیری نظر	آج	تیز

فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ ﴿23﴾

پس ہم نے تجھ سے تیرا پردہ اٹھا دیا اور آج تیری نظر بہت تیز ہوگئی ہے۔

وَ	قَالَ	قَرِيۡنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيۡدٌ
اور	اس نے کہا	اس کا ساتھی	یہ	جو	میرے پاس	تیار

وَقَالَ قَرِيۡنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيۡدٌ ﴿24﴾

اور اُس کا ساتھی کہے گا یہ ہے جو میرے پاس تیار پڑا ہے۔

عَنِيْدٍ	كَفَّارٍ	كُلَّ	جَهَنَّمَ	فِيْ	اَلْقِيَا
سخت دشمنی رکھنے والا	ناشکری کرنے والا	ہرایک، تمام	جہنم	میں	تم دونوں ڈال دو

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿25﴾

(اے سائق اور اے گواہ!) تم دونوں ہر سخت ناشکری کرنے والے (اور حق کے) سخت مُعاند کو جہنّم میں جھونک دو۔

اِۨلَّذِيْ	مُّرِيْبِ	مُعْتَدٍ	لِّلْخَيْرِ	مَّنَّاعٍ
وہ جو	شک کرنے والا	حد سے تجاوز کرنے والا	نیکی سے	بہت روکنے والا

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿26﴾ اِۨلَّذِيْ

ہر اچھی بات سے روکنے والے، حد سے تجاوز کرنے والے اور شک میں مبتلا کرنے والے کو۔

اٰخَرَ	اِلٰـهًا	اللّٰهِ	مَعَ	جَعَلَ
دوسرا	معبود	اللہ	ساتھ	اس نے بنایا

جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ

وہ جس نے اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بنا رکھا تھا۔

قَرِيْنُهٗ	قَالَ	الشَّدِيْدِ	الْعَذَابِ	فِيْ	فَاَلْقِيٰهُ
اس کا ساتھی	اس نے کہا	سخت	عذاب	میں	پس تم دونوں اسے ڈال دو

فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿27﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ

پس تم دونوں اسے سخت عذاب میں جھونک دو۔ اس کے ساتھی نے کہا

بَعِيْدٍ	ضَلٰلٍ	فِيْ	كَانَ	وَلٰكِنْ	مَاۤ اَطْغَيْتُهٗ	رَبَّنَا
دور	گمراہی	میں	وہ تھا	لیکن	میں نے اسے سرکش نہیں بنایا	اے ہمارے ربّ

رَبَّنَا مَاۤ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿28﴾

اے ہمارے ربّ! میں نے تو اسے سرکش نہیں کیا لیکن وہ خود ہی ایک دُور کی گمراہی میں مبتلا تھا۔

بِالْوَعِيْدِ	اِلَيْكُمْ	قَدَّمْتُ	قَدْ	وَ	لَدَيَّ	لَا تَخْتَصِمُوْا	قَالَ
انذار کو	تمہاری طرف	میں بھیج چکا ہوں	یقیناً	اور	میرے پاس	تم نہ جھگڑو	اس نے کہا

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿29﴾

وہ کہے گا میرے حضور جھگڑا نہ کرو۔ میں پہلے ہی تمہاری طرف انذار بھیج چکا ہوں۔

ع 2 14 16

مَا يُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ	وَ	مَآ	اَنَا	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ
وہ تبدیل نہیں کیا جاتا	بات، فرمان	میرے ہاں	اور	نہ	میں	بہت ظلم کرنے والا	بندوں پر

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ؑ﴿30﴾

میرے ہاں فرمان تبدیل نہیں کیا جاتا اور میں ہرگز بے چارے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

يَوْمَ	نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَاْتِ	وَ	تَقُوْلُ
دن	ہم کہیں گے	جہنم سے	کیا	تو بھر گئی	اور	وہ کہے گی

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ

(یاد کرو) وہ دن جب ہم جہنّم سے پوچھیں گے کیا تو بھر گئی ہے؟ اور وہ جواب دے گی

هَلْ	مِنْ	مَّزِيْدٍ	وَ	اُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	غَيْرَ	بَعِيْدٍ
کیا	سے	مزید، اور بھی	اور	وہ قریب کر دی گئی	جنت	متقیوں کے لئے	بغیر، نہ	دُور

هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿31﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿32﴾

کیا کچھ اور بھی ہے؟ اور جب جنت متقیوں کی خاطر قریب کر دی جائے گی، کچھ دُور نہ ہوگی۔

هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لِكُلِّ	اَوَّابٍ	حَفِيْظٍ
یہ	جو	تم وعدہ دیئے جاتے ہو	ہر ایک کے لئے	بہت رجوع کرنے والا	نگران، نگاہ رکھنے والا

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿33﴾

یہ ہے وہ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو ہر رجوع کرنے والے، نگران رہنے والے کی خاطر۔

مَنْ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَيْبِ	وَ	جَآءَ	بِقَلْبٍ	مُّنِيْبِ
جو	وہ ڈرا	رحمان	غیب میں	اور	وہ آیا	دل کے ساتھ	جھکنے والا

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿34﴾

جو رحمان سے غیب میں ڈرتا رہا اور ایک جھکنے والا دل لئے ہوئے آیا ہے۔

ادْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُلُوْدِ
تم اس میں داخل ہو جاؤ	سلامتی کے ساتھ	یہ، وہ	دن	ہمیشہ رہنے والا/ہمیشہ رہنا

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿35﴾

سلامتی کے ساتھ اس میں داخل ہو جاؤ۔ یہی وہ ہمیشہ رہنے والا دن ہے۔

مَزِيْدٌ	لَدَيْنَا	وَ	فِيْهَا	يَشَآءُوْنَ	مَّا	لَهُمْ
مزید	ہمارے پاس	اور	اس میں	وہ چاہیں گے	جو	ان کے لئے

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿36﴾

ان کے لئے اُس میں جو وہ چاہیں گے ہوگا اور ہمارے پاس مزید بھی ہے۔

بَطْشًا	مِنْهُمْ	اَشَدُّ	هُمْ	قَرْنٍ	مِّنْ	قَبْلَهُمْ	اَهْلَكْنَا	كَمْ	وَ
پکڑ، گرفت	ان سے	زیادہ سخت	وہ	امت، قوم	سے	ان سے پہلے	ہم نے ہلاک کیا	کتنی	اور

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

اور کتنی ہی قومیں ہم نے اُن سے پہلے ہلاک کر دیں جو گرفت میں ان سے زیادہ سخت تھیں۔

مَّحِيْصٍ	مِنْ	هَلْ	الْبِلَادِ	فِي	فَنَقَّبُوْا
پناہ کی جگہ، بھاگنے کی جگہ	سے	کیا	شہر، ملک (جمع)	میں	پس وہ گھس گئے، پس انہوں نے غاریں بنا لیں

فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿37﴾

پس انہوں نے زمین میں غاریں بنا لیں (مگر) کیا کوئی پناہ کی جگہ تھی؟

قَلْبٌ	لَهٗ	كَانَ	لِمَنْ	لَذِكْرٰى	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ
دل	اس کے لئے	وہ ہے، وہ تھا	اس کے لئے جو	ضرور نصیحت/عبرت	یہ، وہ	میں	یقیناً

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ

یقیناً اس میں بہت بڑی عبرت ہے اس کے لئے جو دل رکھتا ہو

لَقَدْ	وَ	شَهِيْدٌ	هُوَ	وَ	السَّمْعَ	اَلْقَى	اَوْ
یقیناً	اور	حاضر، دیکھنے والا	وہ	اور	کان (جمع)	اس نے ڈالا	یا

اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿38﴾ وَلَقَدْ

یا کان دھرے اور وہ دیکھنے والا ہو۔ اور یقیناً

اَيَّامٍ	سِتَّةِ	فِيْ	بَيْنَهُمَا	مَا	وَ	الْاَرْضَ	وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقْنَا
دن (جمع)	چھ	میں	ان دونوں کے درمیان	جو	اور	زمین	اور	آسمان (جمع)	ہم نے پیدا کیا

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖۗ

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور اسے بھی جو اِن کے درمیان ہے چھ دنوں میں پیدا کیا

وَّ	مَا	مَسَّنَا	مِنۡ	لُّغُوۡبٍ	فَاصۡبِرۡ	عَلٰى	مَا	يَقُوۡلُوۡنَ
اور	نہیں	اس نے ہمیں چھوا	سے	تکان، تھکاوٹ	پس تُو صبر کر	پر، اوپر	جو	وہ کہتے ہیں

وَّمَا مَسَّنَا مِنۡ لُّغُوۡبٍ ﴿39﴾ فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ

اور ہمیں کوئی تکان چھوئی تک نہیں۔ پس صبر کر اس پر جو وہ کہتے ہیں

وَ	سَبِّحۡ	بِحَمۡدِ	رَبِّكَ	قَبۡلَ	طُلُوۡعِ	الشَّمۡسِ	وَ
اور	تُو تسبیح کر	حمد کے ساتھ	تیرا ربّ	پہلے	نکلنا، چڑھنا	سورج	اور

وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَ

اور اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ (اُس کی) تسبیح کر سورج کے طلوع سے پہلے اور

قَبۡلَ	الۡغُرُوۡبِ	وَ	مِنَ	الَّيۡلِ	فَسَبِّحۡهُ	وَ	اَدۡبَارَ	السُّجُوۡدِ
پہلے	غروب، ڈوبنا	اور	سے	رات	پس تُو اس کی تسبیح کر	اور	بعد، پیچھے	سجدے

قَبۡلَ الۡغُرُوۡبِ ﴿40﴾ ج وَمِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَاَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿41﴾

غروب سے پہلے بھی اور رات کے ایک حصہ میں بھی اس کی تسبیح کر اور سجدوں کے بعد بھی۔

وَ	اسۡتَمِعۡ	يَوۡمَ	يُنَادِ	الۡمُنَادِ	مِنۡ	مَّكَانٍ	قَرِيۡبٍ
اور	تُو غور سے سُن	دن	وہ پکارے گا	پکارنے والا	سے	جگہ	قریب، نزدیک

وَاسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ﴿42﴾

اور غور سے سُن! جس دن ایک پکارنے والا قریب کے مقام سے پکارے گا۔

يَّوۡمَ	يَسۡمَعُوۡنَ	الصَّيۡحَةَ	بِالۡحَقِّ	ذٰلِكَ	يَوۡمُ	الۡخُرُوۡجِ
دن	وہ سنیں گے	ہولناک آواز، تیز آواز	حق کے ساتھ	یہ، وہ	دن	نکلنا

يَّوۡمَ يَسۡمَعُوۡنَ الصَّيۡحَةَ بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ﴿43﴾

جس دن وہ ایک ہولناک برحق آواز سنیں گے۔ یہ نکل کھڑے ہونے کا دن ہے۔

اِنَّا	نَحۡنُ	نُحۡىٖ	وَ	نُمِيۡتُ	وَ	اِلَيۡنَا	الۡمَصِيۡرُ
یقیناً ہم	ہم	ہم زندہ کرتے ہیں	اور	ہم مارتے ہیں	اور	ہماری طرف	لوٹنا

اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىٖ وَنُمِيۡتُ وَاِلَيۡنَا الۡمَصِيۡرُ ﴿44﴾

یقیناً ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہماری طرف ہی لَوٹ کر آنا ہے۔

يَوۡمَ	تَشَقَّقُ	الۡاَرۡضُ	عَنۡهُمۡ	سِرَاعًا	ذٰلِكَ	حَشۡرٌ	عَلَيۡنَا	يَسِيۡرٌ
دن	وہ پھٹ جائے گی	زمین	ان سے	جلدی سے	یہ، وہ	اکٹھا کرنا، حشر	ہمارے اوپر	آسان

يَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ عَنۡهُمۡ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشۡرٌ عَلَيۡنَا يَسِيۡرٌ ﴿45﴾

جس دن زمین ان کے اوپر سے بسرعت حرکت کی وجہ سے پھٹ جائے گی۔ یہ وہ عظیم حشر ہے جو ہم پر آسان ہے۔

نَحۡنُ	اَعۡلَمُ	بِمَا	يَقُوۡلُوۡنَ	وَ	مَاۤ	اَنۡتَ	عَلَيۡهِمۡ	بِجَبَّارٍ
ہم	سب سے زیادہ جاننے والا	اس کو جو	وہ کہتے ہیں	اور	نہیں	تُو	ان کے اوپر	ہرگز جبر کرنے والا

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِجَبَّارٍ ۚ

ہم اُسے سب سے زیادہ جانتے ہیں جو وہ کہتے ہیں اور تُو ان پر زبردستی اصلاح کرنے والا نگران نہیں ہے۔

فَذَكِّرۡ	بِالۡقُرۡاٰنِ	مَنۡ	يَّخَافُ	وَعِيۡدِ
پس تُو نصیحت کر	قرآن کے ساتھ	جو	وہ ڈرتا ہے	میری تنبیہ، میرا انذار

فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ يَّخَافُ وَعِيۡدِ ﴿46﴾ ع

ع 3 16 17

پس قرآن کے ذریعہ اُسے نصیحت کرتا چلا جا جو میری تنبیہ سے ڈرتا ہے۔

سُوۡرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الۡبَسۡمَلَةِ اِحۡدٰى وَسِتُّوۡنَ اٰيَةً وَّثَلَاثَةُ رُكُوۡعَاتٍ

سُوۡرَةُ الذّٰرِيٰتِ مکی سورت ہے اور بسم اللہ سمیت اس کی 61 آیات اور 3 رکوع ہیں۔

بِسۡمِ	اللّٰهِ	الرَّحۡمٰنِ	الرَّحِيۡمِ
نام کے ساتھ	اللہ	بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا	بار بار رحم کرنے والا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1﴾

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بِن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	الذّٰرِيٰتِ	ذَرۡوًا	فَالۡحٰمِلٰتِ	وِقۡرًا	فَالۡجٰرِيٰتِ	يُسۡرًا
قسم	بکھیرنے والیاں	خوب بکھیرنا	پھر اٹھانے والیاں	بوجھ	پھر چلنے والیاں	آہستہ آہستہ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا ﴿2﴾ فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ﴿3﴾ فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا ﴿4﴾

قسم ہے (بیج) بکھیرنے والیوں کی۔ پھر بوجھ اٹھانے والیوں کی۔ پھر سُبک رَوی کے ساتھ چلنے والیوں کی۔

فَالْمُقَسِّمٰتِ	اَمْرًا	اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ
پھر بانٹنے والیاں	امر، معاملہ	یقیناً جو، محض	تم وعدہ دیئے جاتے ہو	ضرور سچا

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۙ﴿5﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿6﴾

پھر کوئی اہم امر بانٹنے والیوں کی۔ (وہ) جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو یقیناً وہی سچ ہے۔

وَّ	اِنَّ	الدِّيْنَ	لَوَاقِعٌ	وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ
اور	یقیناً	جزاسزا	ضرور ہو کر رہنے والا	قسم	آسمان	راستوں والا

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿7﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ﴿8﴾

اور جزاسزا کا دن ضرور ہو کر رہنے والا ہے۔ قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔

اِنَّكُمْ	لَفِيْ	قَوْلٍ	مُّخْتَلِفٍ	يُّؤْفَكُ	عَنْهُ	مَنْ	اُفِكَ
یقیناً تم	ضرور میں	بات	اختلاف والا، مختلف	وہ پھرا دیا جاتا ہے	اس سے	جو	وہ پھرا دیا گیا

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ﴿9﴾ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ؕ﴿10﴾

یقیناً تم ایک اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو۔ اُس سے وہی پھرا دیا جائے گا جو پھرا دیا جائے گا۔

قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	غَمْرَةٍ	سَاهُوْنَ
وہ قتل کیا گیا	اٹکل پچو مارنے والے	وہ لوگ	وہ (جمع)	میں	غفلت	بھٹکنے والے

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ﴿11﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ﴿12﴾

اٹکل پچو مارنے والے ہلاک ہو گئے۔ جو اپنی غفلت میں بھٹک رہے ہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَ	اَيَّانَ	يَوْمُ	الدِّيْنِ
وہ پوچھتے ہیں	کب ہوگا	دن	جزاسزا، بدلہ

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ﴿13﴾

وہ پوچھتے ہیں کہ جزاسزا کا دن کب ہوگا؟

يَوْمَ	هُمْ	عَلَى	النَّارِ	يُفْتَنُوْنَ
دن	وہ (جمع)	پر، اوپر	آگ	وہ عذاب دیئے جائیں گے

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿14﴾

جس دن وہ آگ پر بھونے جا رہے ہوں گے۔

ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِیْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ
تم چکھو	تمہارا فتنہ	یہ	وہ جو	تم تھے	اس کو	تم جلدی طلب کرتے ہو

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ⑮

اپنے فتنے کا مزا چکھو۔ یہی ہے وہ جسے تم جلد طلب کیا کرتے تھے۔

اِنَّ	الْمُتَّقِیْنَ	فِیْ	جَنّٰتٍ	وَّ	عُیُوْنٍ
یقیناً	متقین، تقویٰ اختیار کرنے والے	میں	باغات	اور	چشمے

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ⑯

یقیناً متقی باغات اور چشموں کے درمیان ہوں گے۔

اٰخِذِیْنَ	مَآ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ	اِنَّهُمْ
لینے والے	جو	اس نے انہیں عطا کیا	ان کا ربّ	یقیناً وہ

اٰخِذِیْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ

وہ لے رہے ہوں گے جو اُن کا ربّ انہیں عطا کرے گا۔

كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُحْسِنِیْنَ
وہ تھے	پہلے	یہ، وہ	نیکی کرنے والے

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ؕ ⑰

یقیناً اس سے پہلے وہ بہت اچھے اعمال بجالانے والے تھے۔

كَانُوْا	قَلِیْلًا	مِّنَ	الَّیْلِ	مَا	یَهْجَعُوْنَ
وہ تھے	تھوڑا	سے	رات	جو	وہ سوتے ہیں

كَانُوْا قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ⑱

تھوڑا تھا جو وہ رات کو سویا کرتے تھے۔

وَ	بِالْاَسْحَارِ	هُمْ	یَسْتَغْفِرُوْنَ	وَ	فِیْۤ	اَمْوَالِهِمْ
اور	صبحوں کے وقت	وہ	وہ استغفار کرتے ہیں	اور	میں	ان کے اموال

وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ⑲ وَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ

اور صبحوں کے وقت بھی وہ استغفار میں لگے رہتے تھے۔ اور ان کے اموال میں

حَقٌّ	لِّلسَّآئِلِ	وَ	الْمَحْرُوْمِ
حق	سوال کرنے والے کے لئے	اور	(سوال نہ کرنے والا) ضرورت مند

حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ (20)

سوال کرنے والوں اور بے سوال ضرورت مندوں کے لئے ایک حق تھا۔

وَ	فِي	الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ	لِّلْمُوْقِنِيْنَ
اور	میں	زمین	نشانات	یقین کرنے والوں کے لئے

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ (21)

اور زمین میں یقین کرنے والوں کے لئے کئی نشانات ہیں۔

وَ	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ
اور	میں	تمہارے نفوس	پس کیا تم دیکھتے نہیں

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (22)

اور خود تمہارے نفوس کے اندر بھی۔ پس کیا تم دیکھتے نہیں؟

وَ	فِي	السَّمَآءِ	رِزْقُكُمْ	وَ	مَا	تُوْعَدُوْنَ
اور	میں	آسمان	تمہارا رزق	اور	جو	تم وعدہ دیئے جاتے ہو

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ (23)

اور آسمان میں تمہارا رزق ہے اور وہ بھی ہے جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو۔

فَوَرَبِّ	السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ
پس قسم ہے ربّ کی	آسمان	اور	زمین	یقیناً وہ	ضرور حق

فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ

پس آسمان اور زمین کے ربّ کی قسم! یہ یقیناً اُسی طرح سچ ہے

مِّثْلَ	مَآ	اَنَّكُمْ	تَنْطِقُوْنَ	هَلْ
مانند، طرح	جو	یہ کہ تم	تم بولتے ہو	کیا

مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ (24) ع هَلْ — ع 1 24 18

جیسے تم (آپس میں) باتیں کرتے ہو۔ کیا

اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	الْمُكْرَمِيْنَ
وہ تیرے پاس آیا	خبر، بات	مہمان	ابراہیم	معزز (جمع)

اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿25﴾

تجھ تک ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہنچی ہے؟

اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا
جب	وہ داخل ہوئے	اس کے اوپر، اس کے پاس	پس انہوں نے کہا	سلام

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ

جب وہ اس کے پاس آئے تو انہوں نے کہا سلام!

قَالَ	سَلٰمٌ	قَوْمٌ	مُّنْكَرُوْنَ
اس نے کہا	سلام، سلامتی	قوم	اجنبی لوگ

قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿26﴾

اس نے بھی کہا سلام! (اور جی میں کہا) اجنبی لوگ (معلوم ہوتے ہیں)۔

فَرَاغَ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	فَجَآءَ	بِعِجْلٍ	سَمِيْنٍ
پس وہ گیا	طرف	اس کے گھر والے	پس وہ آیا	بچھڑے کے ساتھ	موٹا تازہ

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۙ ﴿27﴾

وہ جلدی سے اپنے گھر والوں کی طرف گیا اور ایک موٹا تازہ (بھنا ہوا) بچھڑا لے آیا۔

فَقَرَّبَهٗٓ	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَلَا	تَاْكُلُوْنَ
پس اس نے اسے قریب کیا	ان کی طرف	اس نے کہا	کیا نہیں	تم کھاتے ہو

فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿28﴾

پھر اُسے ان کے سامنے پیش کیا (اور) پوچھا کیا تم کھاؤ گے نہیں؟

فَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا تَخَفْ
پس اس نے محسوس کیا	ان سے	خوف	انہوں نے کہا	تو نہ ڈر

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ

تب اُس نے ان کی طرف سے خوف محسوس کیا۔ انہوں نے کہا ڈر نہیں۔

صَرَّةٍ	فِيْ	امْرَاَتُهٗ	فَاَقْبَلَتِ	عَلِيْمٍ	بِغُلٰمٍ	بَشَّرُوْهُ	وَ
حیرت، اونچی آواز	میں	اس کی بیوی	پس وہ آئی	علم والا، صاحبِ علم	لڑکے کی	انہوں نے اسے خوشخبری دی	اور

وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿29﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ

اورانہوں نے اُسے ایک صاحب علم بیٹے کی خوشخبری دی۔اس پر اس کی بیوی آواز بلند کرتی ہوئی آگے بڑھی

عَقِيْمٌ	عَجُوْزٌ	قَالَتْ	وَ	وَجْهَهَا	فَصَكَّتْ
بانجھ	بوڑھی	اس نے کہا	اور	اس کا چہرہ	پس اس نے ہاتھ مارا

فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿30﴾

اور اپنے چہرے پر ہاتھ مارا اور کہا (میں) ایک بانجھ بڑھیا ہوں۔

رَبُّكِ	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالُوْا
تیرا ربّ	اس نے کہا	اسی طرح	انہوں نے کہا

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ

انہوں نے کہا اسی طرح (ہوگا جو) تیرے ربّ نے کہا ہے۔

الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ	هُوَ	اِنَّهٗ
دائمی علم رکھنے والا	بہت حکمت والا	وہ	یقیناً وہ

اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿31﴾

یقیناً وہی بہت حکمت والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

رموز واوقاف

1- ○ یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔

2- م لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔

3- ط لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔

4- ج علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔

5- ز لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔

6- ص علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔

7- صلے اَلْوَصْلُ الْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

8- ق علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔

9- قف صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

10- سکتہ یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔

11- وقفہ علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔

12- لا بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔

13- جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

Ha Meem

Twenty Sixth Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN: 978-1-914379-25-3

Published by Majlis Ansarullah UK

Published by Majlis Ansarullah UK